النحو فی الکلام کالملح فی الطعام

﴿ مترجم مع تمارین ﴾

للعلامة الشیخ علی ابن محمدابن علی جرجانی

رحمه الله ﴿ المتوفی ۸۱۶ سنہ ﴾

ناشر: مکتبہ عثمانیہ ایچ ایم سی ٹیکسلا، راولپنڈی

﴿ تقریظ ﴾

حضرت مولانا مفتی غلام الرحمٰن صاحب

مدیر : جامعہ عثمانیہ پشاور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحو میر درس نظامی کی وہ اوّلین کتاب ہے جو بنیادی قواعد سیکھنے کے لئے مبتدی طلباء کو پڑھائی جاتی ہے، مصنف کے اخلاص کی برکت ہے کہ برّصغیر کا کوئی عالم اس سے مستغنی نہیں رہا ، کسی نہ کسی درجہ میں نحو میر سے جڑنے کی ضرورت رہتی ہے۔ کتاب کی زبان فارسی ہے لیکن امثلہ کی کثرت کی وجہ سے کتاب کا ایک اہم حصہ عربی مواد پر مشتمل ہے۔ درس نظامی میں فارسی پر توجہ نہ دینے کی وجہ سے کتاب کے سمجھنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس لئے عزیزم محمد عمران سلمہٗ کی محنت سے آسان اردو زبان میں اس ترجمہ سے مشکلات دور ہوں گی اور کتاب سمجھنے میں آسانی رہے گی۔

ترجمہ کے آخر میں تمرینات کے اضافہ سے یہ کمی بھی دور ہو جاتی ہے کہ جہاں جدید نصاب کے حوالہ سے مسائل سمجھنے کے لئے تمرینات ضروری سمجھی جاتی ہیں اور نحو میر کے اصل نسخہ میں اس پر بہت کم توجہ دی گئی ہے بہر حال موصوف کی محنت قابل تحسین ہے، اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

غلام الرحمٰن عفی عنہ

۱۴۲۸/۴/۲ھ

فہرست مضامین

﴾ مصنف رحمہ اللہ کے مختصر حالاتِ زندگی ﴿

نام ونسب : نحو میر کے مصنف علیہ الرحمۃ کا اسم گرامی

الشیخ علی ابن محمد ابن علی رحمہ اللّٰہ ہے ۔

کنیت : ابوالحسن ہے ۔ آپ کا نسبی تعلق صوبہ جرجان

کے سادات خاندان سے ہے، اس لئے آپ سید شریف اور سید سند

کے لقب سے معروف ومشہور ہوئے ۔

ولادت : ۲۲ شعبان المبارک ۷۴۰ھ میں جرجان

کے علاقہ طاغو نامی بستی میں ولادت باسعادت ہوئی، اسی لئے آپ کو

جرجانی کہا جاتا ہے ۔

وفات : ٦ ربیع المنوّر ۸۱٦ھ میں بروز چہارشنبہ

شیراز میں وفات ہوئی، اور شیراز کی فصیل کے پاس مدفون ہوئے ۔

نوّر اللہ مرقدہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالۡعَاقِبَۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ۔ اَمَّا بَعۡدُ

بدانکه اَرۡشَدَکَ اللّٰہُ تَعَالٰی **که ایں مختصریست مضبوط در علمِ نحو ...... الخ**

جان تو ، خدائے برتر تجھے سیدھا راستہ دکھائے ، کہ یہ مختصر کتاب علمِ نحو میں لکھی گئی ہے ، جو کہ مبتدی کو لغت کے مفردات کے یاد کر لینے اور اشتقاق کے قواعد جان لینے اور صَرف کے مشکل امور کو یاد کر لینے کے بعد آسانی کے ساتھ عربی کی ترکیب کی کیفیت کی طرف راستہ دکھلاتی ہے ۔ اور جلد ہی معرب ،مبنی اور صحیح عبارت پہچاننے میں اللہ تعالیٰ کی توفیق اور اس کی مدد سے قوت دیتی ہے ۔

فصل : بدانکه لفظِ مستعمل ...... الخ

جاننا چاہیے کہ عربی زبان میں استعمال ہونے والے لفظ کی دو قسمیں ہیں: مفرد اور مرکب۔ مفرد وہ لفظ ہے جو اکیلا ہو اور ایک معنی پر دلالت کرے۔ اس کو کلمہ کہتے ہیں اور کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، جیسے رَجُل''. فعل، جیسے ضَرَبَ. اور حرف جیسے هَلْ، جیسا کہ علمِ صَرف میں معلوم ہوا ہے۔

مرکب، وہ لفظ ہے جو دو یا دو سے زیادہ کلموں سے مل کر بنا ہو۔ مرکب کی دو قسمیں ہیں: مفید اور غیر مفید۔ مفید وہ کلمہ ہے جب کہنے والا کہہ کر خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کسی واقعہ کی خبر یا کسی چیز کی طلب حاصل ہو جائے، اس کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

پھر جملہ کی دو قسمیں ہیں، خبریہ وانشائیہ ۔

﴿ تمرین ۱ ﴾

درج ذیل امثلہ میں سے کون مفرد ہے اور کون مرکب ہے؟ واضح کریں۔

فَرَسٌ ، ضَرَبَ ، قَدْ ، ضَرَبَ زَيْدٌ ، غُلَامُ زَيْدٍ ، مَاءُ الْبِيْرِ ، بَقَرٌ ، خَمْسَةَ عَشَرَ ، غَنَمٌ ، زَيْدٌ قَائِمٌ ، عَمْرٌو قَاعِدٌ ، صَلٰوةُ الظُّهْرِ، مَكَّةُ ، مَدِيْنَةٌ ، بَعْلَبَكُّ ، حِجُّ الْبَيْتِ ، ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا.

فصل : بدانکه جمله خبریه ...... الخ

جاننا چاہیے کہ جملہ خبریہ وہ جملہ ہے کہ جس کے کہنے والے کو سچا اور جھوٹا کہہ سکیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں: پہلی یہ ہے کہ اس کا پہلا جزو اسم ہوتا ہے، اس کو جملہ اسمیہ کہتے ہیں جیسے **زَیْـدٌ عَـالِـمٌ** ''زید جاننے والا ہے۔ اس کا پہلا جزو مُسند الیہ ہے اس کو مبتدا کہتے ہیں، اور دوسرا جزو مُسند ہے اس کو خبر کہتے ہیں۔

دوسری قسم یہ ہے کہ اس کا پہلا جزو فعل ہوتا ہے اس کو جملہ فعلیہ کہتے ہیں، جیسے **ضَـرَبَ زَیْـدٌ** ''، زید نے مارا۔ اس کا پہلا جزو مُسند ہے اس کو فعل کہتے ہیں۔ اور دوسرا جزو مُسند الیہ ہے اور اس کو فاعل کہتے ہیں۔

نیز جاننا چاہیے کہ مُسند حکم ہے اور مُسند الیہ وہ اسم ہے جس پر حکم لگایا جائے۔ اور اسم مُسند اور مُسند الیہ ہوسکتا ہے اور فعل مُسند ہوتا ہے اور مُسند الیہ نہیں ہوسکتا۔ اور حرف نہ مُسند ہوتا ہے اور نہ ہی مُسند الیہ۔

﴿ تمرین ۲ ﴾

درج ذیل امثلہ میں سے مسند، مسند الیہ/ مبتدا، خبر/فعل، فاعل/ جملہ اسمیہ/ جملہ فعلیہ/ جملہ خبریہ واضح کریں، نیز ہر جملہ کی ترکیب و ترجمہ کریں۔

اَلشَّمْسُ طَالِعَةٌ '' ، اِجْتَنَبَتْ هِنْدٌ '' ، اِسْتَغْفَرَ زَيْدٌ ''، اَلصَّلٰوةُ حَاضِرَةٌ '' ، اَلْمَاءُ بَارِدٌ '' ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اِنْفَطَرَتِ السَّمَاءُ ،

اِحْمَرَّتْ هِنْد''، اَلْحَجُّ فَرِيْضَة ''، اَلصَّوْمُ فَرْض ''، اَلْقِيَامَةُ اٰتِيَة'' ، اَلْجَنَّةُ حَقّ'' ، اَلنَّارُ حَقّ'' ،اَلصِّرَاطُ حَقّ ُ ُ ، اَلْمِيْزَانُ حَق ٌ ، اَلْقَبَرُ رَوْضَة'' ، اَلرَّبُّ غَفُوْر'' ، اِسْتَخْلَفَ بَكْر'' ، اِخْضَرَّتِ الْاَرْضُ ، اَسْلَمَ خَالِد'' ، اَذْهَبَ بَكْر ٌ ، صَدَّقَ عَمْرو'' ، اِمْلَوْلَحَ الْمَاءُ ، زَيْد'' دَاعٍ ، صَامَ مَحْمُوْد'' ، صَلّٰى حَامِد'' ، بَعْثَرَ عَمْرو''، حَجَّ حَمِيْد ٌ ، سَمِعَ اللّٰهُ ، اَللّٰهُ سَمِيْع'' ، مُحَمَّدٌ رَّسُوْل ٌ ، اَلنُّصْحُ وَاجِب ٌ۔

جاننا چاہیے کہ جملہ انشائیہ وہ جملہ ہے کہ اس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں۔ اس کی چند قسمیں ہیں: امر جیسے اِضْرِبْ ، نہی جیسے لَا تَضْرِبْ ، استفہام جیسے هَلْ ضَرَبَ زَيْد''، تمنی جیسے لَيْتَ زَيْدًا حَاضِر'' ، ترجّی جیسے لَعَلَّ عَمْرًا غَائِب''، عقود جیسے بِعْتُ وَاشْتَرَيْتُ ، ندا جیسے يَا اَللّٰهُ ، عرض جیسے اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا ، قسم جیسے وَاللّٰهِ لَاَضْرِبَنَّ زَيْدًا، تعجب ، جیسے مَا اَحْسَنَهٗ وَاَحْسِنْ بِهٖ .

﴿ تمرین ۳ ﴾

درج ذیل مثالوں میں یہ بتائیں کہ کون سا جملہ خبریہ ہے اور کون سا انشائیہ؟ اور انشائیہ کی کون سی قسم ہے؟

اَسْلِمُوْا ، اٰمِنُوْا ، لَا تَكْفُرُوْا ، بَشِّرْ ، لَيْتَ زَيْدًا عَالِم'' ، حَمِدَ بَكْر ٌ ، اَتَقْتُلُوْنَ ، اٰمَنَّا ، اَبْصِرْ بِهٖ ، مَا اَعْجَلَ زَيْدًا ،

لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْب'' ، اَلا تُکْرِمُ زَیْدًا ، لَا تَقُوْلُوْا ، اَزَیْد'' قَاعِد'' ، نَکَحْتُ ، لَعَلَّ بَکْرًا نَائِم'' ، مَنْ جَاءَ ، مَنْ اَبُوْکَ ، کَبِّرْ ۔

فصل : بدانکہ مرکب غیر مفید ...... الخ

جاننا چاہیے کہ مرکب غیر مفید وہ کلمہ ہے جب کہنے والا کہہ کر خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کسی واقعہ کی خبر یا کسی چیز کی طلب حاصل نہ ہو۔اور اس کی تین قسمیں ہیں: پہلی قسم مرکب اضافی ، جیسے غُلَامُ زَیْدٍ ، اس کے پہلے جزو کو مضاف اور دوسرے جزو کو مضاف الیہ کہتے ہیں۔اور مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

دوسری قسم مرکب بِنائی ، اور وہ ایسا مرکب ہے کہ دو اسموں کو ملا کر ایک اسم کر دیا جائے اور دوسرا اسم کسی حرف کو اپنے ضمن میں لیے ہوئے ہو (یعنی دوسرا اسم کسی حرف کے بعد لایا گیا ہو) جیسے اَحَدَ عَشَرَ سے لے کر تِسْعَةَ عَشَرَ تک ، جو کہ اصل میں اَحَد'' وَّعَشَر'' اور تِسْعَة'' وَّ عَشَر'' تھے، واؤ کو حذف کر کے دونوں اسموں کو ایک کر دیا۔ دونوں جزو مبنی برفتحہ ہیں، سوائے اِثْنَا عَشَرَ کے، اس لئے کہ اس کا پہلا جزو معرب ہے۔

تیسری قسم مرکب منع صَرف ، اور وہ ایسا اسم ہے کہ دو اسموں کو ایک کر دیا جائے اور دوسرا اسم کسی حرف کو اپنے ضمن میں لیے

ہوئے نہ ہو، جیسے بَعْلَبَکُّ وَحَضْرَمَوْتُ ، اس کا پہلا جز واکثر علماء کے نزدیک مبنی برفتحہ ہے اور دوسرا جز ومعرب ہے۔

جاننا چاہیے کہ مرکب غیر مفید ہمیشہ جملہ کا جز و (مسند الیہ یا مسند) ہوتا ہے جیسے غُلَامُ زَيْدٍ قَائِم'' ، وَعِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْهَمًا ، وَجَاءَ بَعْلَبَكُّ .

﴿ تمرین ۴ ﴾

درج ذیل امثلہ میں سے مرکب غیر مفید کی قسمیں بتائیں اور ہر مثال کا ترجمہ کریں۔ اور مرکبات اضافیہ میں مضاف و مضاف الیہ کو پہچانیں۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ ، دِيْنُ اللّٰهِ ، بَيْتُ اللّٰهِ ، صَلٰوةُ الْعِشَاءِ ، خَمْسَةَ عَشَرَ ، صَلٰوةُ اللَّيْلِ ، مِلَّةُ الْاِسْلَامِ ، مَاءُ الْبِيْرِ ، سَاكِنُ الْبَيْتِ ، صَامَ مَعْدِ يْكَرَبُ ، خَضْرَمَوْتُ ، اَبُوْ حَارِثٍ ، اَبُو الْقَاسِمِ ، دَارُ زَيْدٍ ، رُوْحُ الْاِنْسَانِ ، وَرَقُ الشَّجَرِ ، مَاءُ الْوُضُوْءِ ، ثَوْبُ بَكْرٍ ، اَخُوْ عَمْرٍو ، جَارُ اللّٰهِ .

ذیل کی مثالوں میں مرکب غیر مفید خبر اور جملہ ہے، ان کی ترکیب اور ترجمہ کریں۔

مُحَمَّد'' رَّسُوْلُ اللّٰهِ ، حِجُّ الْبَيْتِ فَرْض'' ، صَوْمُ رَمْضَانَ فَرْض'' ، اَلْكَعْبَةُ بَيْتُ اللّٰهِ ، عَذَابُ الْقَبَرِ حَقّ'' ، قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ ، صَلّٰى غُلَامُ بَكْرٍ ، جَلِيْسُ السُّوْءِ شَيْطَان'' ، جَلِيْسُ

الْخَيْرِ غَنِيْمَة''، اَدَاءُ الزَّكوٰةِ بَرَكَةُ الْمَالِ، عِنْدِیْ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ كِتَابًا، اِخْرَوْرَقَ ثَوْبُ بَكْرٍ، مَاءُ الْحَوْضِ حَارّ''، لِحْيَةُ عَمْرٍو طَوِيْلَة''، دَارُ زَيْدٍ وَسِيْعَة''، اِخْضَرَّ وَرَقُ الشَّجَرَةِ، اِغْبَرَّ وَجْهُ زَيْدٍ، اِصْفَرَّوَرَقُ اَلشَّجَرِ، اِحْمَرَّوَجْهُ عَمْرٍ، صَلٰوةُ الَّيْلِ بَهَاءُ النَّهَارِ، تَوَاضُعُ الْمَرْءِ كَرَامَة''۔

فصل : بدانکه هیچ جمله کمتر...... الخ

جاننا چاہیے کہ کوئی جملہ دو کلموں سے کم نہیں ہوتا۔ خواہ دونوں کلمے لفظاً ہوں، جیسے ضَرَبَ زَيْد'' وَزَيْد'' قَائِم''، خواہ ایک لفظاً ہو اور دوسرا تقدیرًا، جیسے اِضْرِبْ کہ اَنْتَ اس میں مستتر ہے۔ اور اس سے زیادہ بھی کلمات ہو سکتے ہیں اور کلمات زیادہ ہونے کی کوئی حد نہیں ہے۔

نیز جاننا چاہیے کہ جب جملہ کے کلمات زیادہ ہوں تو اسم، فعل اور حرف کی ایک دوسرے سے تمیز کرنی چاہیے (کہ کون سا اسم ہے کون سا فعل ہے اور کون سا حرف ہے) اور دیکھنا چاہیے کہ کون سا کلمہ معرب ہے کون سا مبنی، کون عامل ہے اور کون معمول۔

اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ جملہ کے کلمات کا تعلق ایک دوسرے کے ساتھ کیسا ہے، تاکہ مُسند اور مُسند الیہ ظاہر ہو جائیں اور جملہ کے معنیٰ تحقیق کے ساتھ معلوم ہو جائیں۔

فصل : بدانکہ علاماتِ اسم ...... الخ

جاننا چاہیے کہ اسم کی علامات یہ ہیں کہ الف و لام یا حرفِ جر اِس کے شروع میں ہو جیسے اَلْحَمْدُ وَبِزَیْدٍ، یا تنوین اس کے آخر میں ہو جیسے زَیْدٌ'، یا مُسند الیہ واقع ہو جیسے زَیْد'' قَائِم''، یا مضاف ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ، یا مصغّر ہو جیسے قُرَیْش''، یا منسوب ہو جیسے بَغْدَادِیّ''، یا تثنیہ ہو جیسے رَجُلَانِ، یا جمع ہو جیسے رِجَال''، یا موصوف ہو جیسے جَاءَ رَجُل'' عَالِم''، یا تائے متحرک اسم کے آخر میں ملی ہوئی ہو جیسے ضَارِبَة''۔

اور فعل کی علامتیں یہ ہیں کہ لفظ قَدْ اس کے شروع میں ہو جیسے قَدْ ضَرَبَ، یا سین ہو جیسے سَیَضْرِبُ یا سَوْفَ ہو جیسے سَوْفَ یَضْرِبُ، یا حرف جزم ہو جیسے لَمْ یَضْرِبْ، یا فعل کے ساتھ ضمیر مرفوع متصل ملی ہوئی ہو جیسے ضَرَبْتِ، یا تائے ساکن اس کے آخر میں ہو جیسے ضَرَبَتْ، یا امر ہو جیسے اِضْرِبْ، یا نہی ہو جیسے لَاتَضْرِبْ۔

اور حرف کی علامت یہ ہے کہ اس میں اسم اور فعل کی کوئی علامت نہ ہو (اسم وفعل کی علامت نہ ہونا ہی حرف کی علامت ہے)

درج ذیل امثلہ میں سے علاماتِ اسم/ علاماتِ فعل وحرف

واضح کریں، اور بتائیں کہ کون لفظ اسم ہے، کون سا فعل، اور کون حرف ہے۔
رَسُوْلُ اللّٰهِ ، اَلْجَنَّةُ ، اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ ، اَلْمَالُ ظِلّ'' زَائِل''،
اَلْعِلْمُ عِلْمَانِ عِلْمُ الْاَبْدَانِ وَعِلْمُ الْاَدْيَانِ ، رَبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا ،
كُوِّرَتْ، عَلٰى ، سَمِعْتُ ، سَاحِرَانِ ، سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ، لَا تَنْفَطِرُ،
سَيَكُوْنُ ، اَلْغِيْبَةُ وَالْبُهْتَانُ رَذِيْلَتَانِ فَاحِشَتَانِ ، مَا ، رُجَيْل'' ،
بَلْخِيّ'' ، مَسَاجِدُ ، مُحَمَّد'' ، نَبِىّ'' ، مَكِّىّ'' ، جَاءَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ ، لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، تَوْبَة'' ، شَاهِدَة'' ، قَدْ سَمِعَ ۔

فصل : بدانکه جمله کلمات ...... الخ

جاننا چاہیے کہ عربی کے تمام کلمات کی دو قسمیں ہیں: معرب و مبنی۔
معرب وہ کلمہ ہے کہ جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے بدل جائے جیسے
زَيْد'' ، مثلاً جَاءَ نِىْ زَيْد''وَرَاَيْتُ زَيْدًا وَمَرَرْتُ بِزَيْدٍ
میں جَاءَ ، عامل ہے اور زَيْد'' معرب ہے، ضمہ اعراب ہے اور دال
محلِ اعراب ہے۔ اور مبنی وہ کلمہ ہے کہ جس کا آخر عوامل کے بدلنے سے نہ
بدلے۔ جیسے هٰؤُلَآءِ جو کہ رفع نصب اور جر تینوں حالتوں میں ایک
جیسا ہے۔

فصل : بدانکه جمله حروف مبنی...... الخ

تمام حروف مبنی ہیں۔ اور افعال میں سے فعل ماضی اور امر
حاضر معروف۔ اور نیز فعل مضارع جمع مؤنث اور تاکید کے نونوں کے

ساتھ مبنی ہے ۔اور اسماء میں سے اسم غیر متمکن مبنی ہے۔ اور اسم متمکن معرب ہے بشرطیکہ وہ ترکیب میں واقع ہو۔

اور فعل مضارع معرب ہے بشرطیکہ وہ جمع مؤنث اور تاکید کے نونوں سے خالی ہو۔ پس کلامِ عرب میں ان دو قسموں کے علاوہ کوئی معرب نہیں، باقی تمام مبنی ہیں۔

اور اسم غیر متمکن وہ اسم ہے کہ جو مبنی اصل کے ساتھ مشابہت رکھے۔ اور مبنی اصل تین چیزیں ہیں ۔فعل ماضی، امر حاضر معروف اور تمام حروف۔

اور اسم متمکن وہ اسم ہے جو مبنی اصل کے ساتھ مشابہت نہ رکھے۔

﴿ تمرین ۶ ﴾

درج ذیل امثلہ میں بتائیں کہ کون معرب ہے اور کون مبنی ہے؟ اور مبنی الاصل بھی بتائیں۔

اِفْتَحُوْا ، لَمْ يَفْعَلْ ، لَنْ يَّسْمَعُوْا ، اِضْرِبْنَانِّ ، هٰذَا كِتَابِىْ، نَصَرَ ، سَمِعَ ، يَجْتَنِبْنَ ، فَتَحَ .

اس عبارت میں ہر کلمہ کو متعین کر کے بتائیں کہ معرب ہے یا مبنی۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ،يَاايُّهَاالنَّاسُ اعبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبلِكُمْ ، اِصْبِرْ قَلِيْلاً فَبَعْدَ الْعُسْرِ تَيْسِيْر'' ، اَلا كُلُّ شَیْءٍ مَا خَلاَ اللّٰهَ بَاطِلٌ .

فصل : بدانکه اسمِ غیر متمکن ...... الخ

جاننا چاہیے کہ اسم غیر متمکن کی آٹھ قسمیں ہیں: اوّل مضمرات جیسے، اَنَا (میں ایک مرد یا میں ایک عورت) اور ضَرَبْتُ (میں ایک مرد یا ایک عورت نے مارا) اور اِیَّایَ (خاص مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت کو) ضَرَبَنِیْ (مجھ ایک مرد یا عورت کو اس نے مارا) اور لِیْ (مجھ ایک مرد یا عورت کے لئے) یہ کل ستّر (۷۰) ضمیریں ہیں۔

چودہ ضمیریں مرفوع متصل کی ہیں: ضَرَبْتُ ضَرَبْنَا ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُمْ ضَرَبْتِ ضَرَبْتُمَا ضَرَبْتُنَّ ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوْا ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ .

اور چودہ ضمیریں مرفوع منفصل کی ہیں: اَنَا نَحْنُ اَنْتَ اَنْتُمَا اَنْتُمْ اَنْتِ اَنْتُمَا اَنْتُنَّ هُوَ هُمَا هُمْ هِیَ هُمَا هُنَّ .

اور چودہ ضمیریں منصوب متصل کی ہیں: ضَرَبَنِیْ ضَرَبَنَا ضَرَبَکَ ضَرَبَکُمَا ضَرَبَکُمْ ضَرَبَکِ ضَرَبَکُمَا ضَرَبَکُنَّ ضَرَبَهٗ ضَرَبَهُمَا ضَرَبَهُمْ ضَرَبَهَا ضَرَبَهُمَا ضَرَبَهُنَّ .

اور چودہ ضمیریں منصوب منفصل کی ہیں: اِیَّایَ اِیَّانَا اِیَّاکَ اِیَّاکُمَا اِیَّاکُمْ اِیَّاکِ اِیَّاکُمَا اِیَّاکُنَّ اِیَّاهُ اِیَّاهُمَا اِیَّاهُمْ اِیَّاهَا اِیَّاهُمَا اِیَّاهُنَّ .

اور چودہ ضمیریں مجرور متصل کی ہیں: لِیْ لَنَا لَکَ لَکُمَا

لَکُمْ لَکِ لَکُمَا لَکُنَّ لَهٗ لَهُمَالَهُمْ لَهَا لَهُمَا لَهُنَّ .

دوم اسمائے اشارات (اسم اشارہ، جس سے کسی اسم کی طرف اشارہ کریں) ذَا، وَذَانِ وَذَیْنِ، وَتَاوَتِیْ وَتِهٗ وَذِهٗ وَذِهِیْ وَتِهِیْ، وَتَانِ وَتَیْنِ، وَاُولَآءِ، مد کے ساتھ اور اُولٰی، قصر کے ساتھ۔

سوم اسمائے موصولہ (اسم موصول، جو جملہ کا کامل جزو بغیر صلہ کے نہ ہو سکے) اَلَّذِیْ، اَلَّذَانِ وَالَّذَیْنِ، وَالَّذِیْنَ ، اَلَّتِیْ، اَلَّلتَانِ وَاللَّتَیْنِ، وَاللَّاتِیْ وَاللَّوَاتِیْ، وَمَا وَمَنْ وَاَیّ'' وَاَیَّة''، اور الف و لام اسم فاعل و اسم مفعول میں اَلَّذِیْ کے معنی میں ہوتا ہے جیسے، اَلضَّارِبُ وَالْمَضْرُوْبُ۔ اور ذُوْ، بنی طے کی لغت میں اَلَّذِیْ کے معنی میں ہوتا ہے، جیسے جَاءَ نِیْ ذُوْضَرَبَکَ (جَاءَ نِی الَّذِیْ ضَرَبَکَ)، جاننا چاہیے کہ اَیّ'' وَاَیَّة'' معرب ہیں۔

﴿ تمرین ۷ ﴾

درج ذیل امثلہ میں سے ضمائر کی اقسام/ اسمائے اشارات/ اسمائے موصولہ/ صلہ/ عائد، واضح کریں۔

اَنَا قَائِم'' ، اَنْتَ غُلَامُ زَیْدٍ ، اَنْتُمْ جَا هِلُوْنَ ، ضَرَبَکَ زَیْد''، زَیْد'' ضَرَبَکَ ، اَنَا یُوْسُفُ ، نَحْنُ عَالِمُوْنَ ، ضَرَبُوْهُمْ ،

ضَرَبَهَا عَمْر ''و ، ضَرَبْنَاهَا ، هُنَّ جَمِيْلات'' ، اَنْتِ حَسَنَة'' ،
ضَرَبْنَاکَ ، ضَرَبْتُکُمْ ، هُمْ شَاهِدُوْنَ ، هِیَ ضَارِبَة '' ، هُمَا
جَاهِلَانِ ، ضَرَبَهُمْ بَکْر'' ، اَنَا اَخُوْ عَمْرٍو ، ضَرَبْتُکُنَّ هِنْد'' ،
نَصَرَتْنِیْ هِنْد'' ، اَنْتَ اِبْنُ زَیْدٍ ، اَنْتُمْ اَبْنَاءُ بَکْرٍ ، اَنْتَ عَمُّ
بَکْرٍ ، هُوَ خَالِق'' ، هُمْ مَلَائِکَةُ الرَّحْمٰنِ ، اِیَّاکَ نَعْبُدُ
وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ، اِهْدِنَا ، غُلَامُنَا قَائِم'' ، هٰذَا عَبْدِیْ ،
هٰؤُلَآءِ اِخْوَتِیْ ، هٰذَا اَخِی ،هٰذَا کِتَابُنَا ، هٰذَانِ
سَاحِرَانِ ، هٰذِه بِنْتِیْ ، هُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ ، تَبَارَکَ الَّذِی
نَزَّلَ الْفُرقَانَ ، قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَائَنَا ،جَاءَ الَّذِیْ
ضَرَبَ غُلَامَکَ ، اِیَّایَ ضَرَبْتَ ، اِیَّا کُمْ اَدْعُوْا ، لَکُمْ
جَمَال'' ، لَهَا زَوْج'' ، لَهُمْ عِلْم'' ، لِیْ حُزْن'' ، أُولٰئِکَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ، هٰذَاالرَّجُلُ خَالِیْ ، ذَانِکَ الرَّجُلَانِ
ذَهَبَا ، ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا ، اَعْلَمُ مَالا تَعْلَمُوْنَ ،هٰذَا ذِکْر''
مُّبَارَک'' ، اُذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ ، لَکُمْ
مَّا سَأَلْتُمْ ، اِیَّاکُمَا اَعْطَیْتُ ، اِیَّا هُنَّ نَکَحْتُ ، اِیَّاکَ
ضَرَبْتُ ،عَلِمَ مَالَمْ تَعْلَمْ ، هٰؤُلَآءِ اَصْحَابِیْ ، قَدْ سَمِعَ
اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُکَ ، هٰذَا دِرْهَمٌ ، هٰذَا کَلْب'' ، عَلِمَتْ
نَفْس'' مَّا اَحْضَرَتْ، لَهُمْ مَالٌ ، اِضْرِبُوْهُنَّ ، جَاءَ الَّذِیْ
اَعْطَاکَ ، رَبُّنَا اللّٰهُ ، رَسُوْلُنَا مُحَمَّد'' ، قِبْلَتُنَا بَیْتُ اللّٰهِ ،

لَا اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ، لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ ، قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَکّٰھَا ، مَا نَدِمَ مَنۡ سَکَتَ ، اَیُّکُمۡ ضَرَبَ زَیۡدًا ، اَیَّةُ اِمۡرَءَ ةٍ زَوۡجَتُکَ.

چہارم اسمائے افعال (وہ افعال جو وضع کے اعتبار سے ماضی یا امر کے معنی میں ہوں) اس کی دو قسمیں ہیں: اول امر حاضر کے معنی میں جیسے رُوَیۡدَ وَبَلۡهَ وَحَیَّهَلۡ وَهَلُمَّ ۔ دوم فعل ماضی کے معنی میں جیسے هَیۡهَاتَ وَشَتَّانَ ۔

پنجم اسمائے اصوات (جس سے کسی آواز کو نقل کیا جائے یا چوپائے وغیرہ کو آواز دی جائے) جیسے اُحۡ اُحۡ ، اُفۡ ، بَخَّ ، نَخَّ ، غَاقَ .

ششم اسمائے ظروف ، ظرف زمان جیسے اِذۡ وَاِذَا وَمَتٰی وَکَیۡفَ وَاَیَّانَ وَاَمۡسِ وَمُذۡ وَمُنۡذُ وَقَطُّ وَعَوۡضُ وَقَبۡلُ وَبَعۡدُ (یہ اس وقت مبنی ہوں گے) جس وقت کہ مضاف ہوں اور مضاف الیہ محذوف منوی ہو ۔

اور ظرف مکان جیسے حَیۡثُ وَقُدَّامُ تَحۡتُ وَفَوۡقُ (یہ بھی اس وقت مبنی ہوں گے) جس وقت کہ مضاف ہوں اور مضاف الیہ محذوف منوی ہو ۔

ہفتم اسمائے کنایات جیسے ، کَمۡ وَکَذَا ، یہ عدد سے

کنایہ ہے۔ اور کَیْتَ وَ ذَیْتَ یہ بات سے کنایہ ہے۔

ہشتم مرکب بنائی، جیسے اَحَدَ عَشَرَ .

﴿ تمرین ۸ ﴾

درج ذیل امثلہ میں سے اسمائے افعال/ اسمائے ظروف/ اسمائے کنایات کی وضاحت کریں، نیز امثلہ کی ترکیب اور ترجمہ کریں۔

شَتَّانَ بَيْنَ زَيْدٍ وَّعَمْرٍو ، هَيْهَاتَ يَوْمُ الْعِيْدِ ، بَلْهَ زَيْدًا ، حَيَّهَلَ الصَّلٰوةَ ، جِئْتُكَ اِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، اٰتِيْكَ اِذَا جَاءَ زَيْدٌ ، اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ، نَصَرْتُكَ اَمْسِ ، مَارَاَيْتُ زَيْدًا مُذْ يَومِ الْجُمُعَةِ ، مَا ضَرَبْتُهٗ قَطُّ ، جَلَسْتُ فَوْقَ عَمْرٍو ، اِجْلِسْ حَيْثُ جَلَسَ زَيْدٌ ، اِمْشِ قُدَّامَ بَكْرٍ ، ضَعْ هٰذَا فَوْقَ السَّطْحِ ، فَضَّلْنَا بَعضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ ، كَمْ دِرْهَمًا عِنْدَكَ ، مَلَكْتُ كَذَا وَكَذَا دِرْهَماً ، قُلْتُ لِزَيْدٍ كَيْتَ وَكَيْتَ ، مَشَيْتُ خَلْفَكَ ، قَعَدَ زَيْدٌ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ، لَا اُعْطِيْهِ عَوْضُ ، اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ ، اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ ، جَاءَ زَيْدٌ قَبْلَكَ ، رَاَيْتُ زَيْدًا قَبْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ، عَرَفْتُ عَمْرًوا قَبْلُ ، مَارَاَيْتُهٗ بَعْدُ .

فصل : بدانکه اسم بر دو ضرب ...... الخ

جاننا چاہیے کہ اسم کی دو قسمیں ہیں: معرفہ اور نکرہ۔ معرفہ ایسا اسم

ہے جو کسی خاص معین چیز کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

اس کی سات قسمیں ہیں: اول مضمرات، دوم اعلام جیسے زَیْـــد'' وَعَـمْـرو''، سوم اسمائے اشارات، چہارم اسمائے موصولہ، ان دونوں قسموں (اسمائے اشارات و اسمائے موصولہ) کو مبہمات کہتے ہیں۔ پنجم معرفہ بہ ندا جیسے یَـــا رَجُـــلُ، ششم معرفہ الف و لام کے ساتھ جیسے اَلـرَّجُلُ ۔ ہفتم ان (مذکورہ معارف) میں سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو، جیسے غُلامُـهٗ وَغُلَامُ زَیْدٍ وَغُلَامُ هٰذا وَغُلَامُ الَّذِیْ عِنْدِیْ وَغُلَامُ الرَّجُلِ۔

اور نکرہ ایسا اسم ہے جو کسی غیر معیّن چیز کے واسطے وضع کیا گیا ہو، جیسے رَجُل'' وَفَرَس''.

تمرین ۹

درج ذیل امثلہ میں سے معرفہ اور معرفہ کی اقسام اور نکرہ کو واضح کریں، نیز جملوں کی ترکیب و ترجمہ کریں ۔

اَنَـا یُـوْسُفُ وَ هٰـذَا اَخِـی ، هٰـذَا عَبْدُکَ، حِلْمُ الرَّجُلِ عَوْنُه، حِـرْفَةُ الْمَرْءِ کَنْزُه، کَلامُ اللّٰهِ دَوَاءُ الْقَلْبِ ، لِیْنُ الْکَلامِ قَیْدُ الـقُلُوْبِ ، نَحْنُ مُسْتَغْفِرُوْنَ ، طَابَ مَنْ وَّثِقَ بِاللّٰهِ ، صَبْرُکَ یُـوْرِثُ الْخَیْرَ ، صَمْتُ الْجَاهِلِ سِتْرُهٗ ، هٰـذَا مَا کَنَزْتُمْ ، هٰذِهٖ اُخْتِیْ ،هٰـؤُلَآءِ عَبِیْـدِیْ ، اَلصَّلٰوةُ عِـمَـادُ الـدِّیْـنِ ، اَلزَّکوٰةُ

يُزَكِّى الْمَالَ ، اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ'' ، اَلْحَجُّ مُطَهِّر'' ، ذِكْرُ اللّٰهِ طَمَانِيَةُ الْقَلْبِ ، لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ، ذَالِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَائَهٗ .

جاننا چاہیے کہ اسم کی دو قسمیں ہیں: مذکر و مؤنث۔ مذکر وہ اسم ہے کہ جس میں تانیث کی کوئی علامت نہ ہو جیسے ، رَجُل''.

اور مؤنث وہ اسم ہے کہ جس میں تانیث کی علامت ہو، جیسے اِمْرَاَة''.

اور تانیث کی علامتیں چار ہیں: تا ہو جیسے طَلْحَة'' اور الف مقصورہ ہو جیسے حُبْلٰی ،اور الف ممدودہ ہو جیسے حَمْرَآءُ، اور تائے مقدرہ ہو جیسے اَرْض'' ، جو کہ اصل میں اَرْضَة'' تھا اُرَيْضَة'' کی دلیل کے ساتھ، اس لئے کہ تصغیر اسماء کو اپنی اصل کی طرف لے جاتی ہے اور اس مؤنث کو مؤنث سماعی کہتے ہیں۔

اور جاننا چاہیے کہ مؤنث کی بھی دو قسمیں ہیں: حقیقی و لفظی۔ مؤنث حقیقی وہ مؤنث ہے کہ جس کے مقابلے میں کوئی مذکر جاندار ہو جیسے اِمْرَأَة'' ، کہ اس کے مقابلے میں رَجُل'' ہے۔اور نَاقَة'' کہ اس کے مقابلے میں جَمَل'' ہے۔

اور مؤنث لفظی وہ مؤنث ہے کہ جس کے مقابلے میں کوئی مذکر جاندار نہ ہو جیسے ظُلْمَة'' وَقُوَّة'' .

جاننا چاہیے کہ اسم کی تین قسمیں ہیں: واحد، تثنیہ، جمع۔ واحد

وہ اسم ہے جو ایک ذات پر دلالت کرے جیسے رَجُل ''، اور تثنیہ وہ اسم ہے جو دو پر دلالت کرے اس طور پر کہ تثنیہ کے آخر میں الف یا ، یـا ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ ملا ہوا ہو جیسے رَجُلَانِ وَرَجُلَیْنِ ۔

اور جمع وہ اسم ہے جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے اس طور پر کہ اس کے واحد میں لفظاً کوئی تبدیلی کی گئی ہو جیسے رِجَـــال '' ، یا تقدیراً (کوئی تبدیلی کی گئی ہو) جیسے فُـــــــــــلْک '' کہ اس کا واحد بھی فُلْک '' ہے قُفْل '' کے وزن پر۔ اور اس کی جمع بھی فُلْک '' ہے اُسُد '' کے وزن پر۔

تمرین ۱۰

درج ذیل امثلہ میں سے مذکر/ مؤنث/ مونث کی قسمیں/ واحد/ تثنیہ/ جمع کی وضاحت کریں ۔جملوں کی ترکیب وترجمہ بھی کریں ۔

اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْس'' ، سَلَامَةُ الْاِنْسَانِ فِی حَبْسِ النَّفْسِ ، سَادَةُ الْاُمَّةِ الْفُقَهَآءُ ، اَلدُّنْیَا مَشْحُوْنَة'' بِالرَّزَایَا ، هِیَ بَقَرَة'' صَفْرَاءُ ، اَلسَّمَآءُ مُنْفَطِرَة'' ، اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ، اَلْقِیَامَةُ وَاقِعَة'' ، دَوْلَةُ الْاَرْذَالِ اٰفَةُ الرِّجَالِ ، دَوْلَةُ الْمُلُوْکِ الْعَدْلُ ، اَلْمَلَا ئِکَةُ عِبَاد'' مُّکْرَمُوْنَ ، اَلشَّیْخَانِ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ ، وَهَدَیْنَاهُ النَّجْدَیْنِ ،اَلشَّاةُ نَظِیْفَة'' وَالْفِیْلُ جِیْفَة'' ، لَبَنُ الْاَتَانِ حَرَام''، هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ ، هٰذِهٖ اِمْرَءَةُ زَیْدٍ ، خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنِ.

جاننا چاہیے کہ جمع کی لفظ کے اعتبار سے (اس اعتبار سے کہ واحد کا وزن باقی ہے یا نہیں) دو قسمیں ہیں: جمع تکسیر و جمع تصحیح۔ جمع تکسیر ایسی جمع ہے کہ جس میں واحد کا وزن سلامت نہ رہے جیسے رِجَال '' وَمَسَاجِدُ۔

جمع تکسیر کے اوزان کا تعلق ثلاثی میں سماع کے ساتھ ہے اِس میں قاعدے کو کوئی دخل نہیں، لیکن رباعی اور خماسی میں فَعَالِلُ کے وزن پر آتی ہے، البتہ خماسی میں پانچواں حرف حذف ہوگا۔ جیسے، جَعْفَر '' وَجَعَافِرُ وَجَحْمَرِش '' وَجَحَامِرُ۔

جمع تصحیح وہ جمع ہے کہ جس میں واحد کا وزن سلامت رہے، اور اس کی دو قسمیں ہیں:

جمع مذکر و جمع مؤنث

جمع مذکر ایسی جمع ہے کہ واؤ ماقبل مضموم یا، یا ماقبل مکسور اور نون مفتوح اس کے آخر میں ملا ہوا ہو، جیسے مُسْلِمُوْنَ وَمُسْلِمِیْنَ اور جمع مؤنث وہ جمع ہے کہ جس کے آخر میں الف و تا ملے ہوئے ہوں جیسے مُسْلِمَات ''۔

جاننا چاہیے کہ جمع کی معنی کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں:

جمع قلّت و جمع کثرت

جمع قلّت ایسی جمع ہے جو دس (افراد) سے کم پر بولی جائے۔

اس کے چار اوزان ہیں: اَفْعُل'' جسے اَکْلُب'' ، اَفْعَال ''جیسے اَقْوَال''، اَفْعِلَة'' جیسے اَعْوِنَة'' اور فِعْلَة'' جیسے غِلْمَة''، نیز دو جمع تصحیح (کے صیغے) جوکہ الف ولام کے بغیر ہوں جیسے، مُسْلِمُوْنَ وَمُسْلِمَات''۔

اور جمع کثرت وہ جمع ہے کہ جو دس اور دس سے زیادہ افراد پر بولی جائے۔ اس کے اوزان، جمع قلت کے چھ اوزان کے علاوہ ہیں۔

﴿ تمرین ۱۱ ﴾

درج ذیل امثلہ میں سے جمع تکسیر/ جمع تصحیح بمع اقسام/ جمع قلت بمع اوزان/ جمع کثرت واضح کریں۔

مُصْطَفُوْنَ ، اَخْیَار'' ، مُتَّقُوْنَ ، قَانِتَات'' ، مَضَاجِعُ ، شُمُوْس'' عَقَارِبُ ، دَرَاهِمُ ، بَرَاثِنُ ، سَفَارِجُ ، هَزَابِرُ ، اٰبَال'' ، اٰذَان'' ، قُدُوْر'' ، اَبْیَات'' ، جَفْنَات'' ، رِقَاب'' ، قفزان ، اَجْدَاث'' ، حُمُر'' ، بُکْم'' ، اَغْرِبَة'' ، رُکُوْبَات'' ، اَصَابِعُ ، قَنَادِیْلُ ، عَصَافِیْرُ ، عُلَمَاءُ ، رَقَبَات'' ، غِزْلاَن'' ، اَعْلَونَ ، مُصْطَفِیْنَ ، کُنُز'' ، صَیَاقِیْلُ ، کَلاَلِیْبُ ، اَقْطَار'' ، مَنَادِیْلُ ، مَنَازِلُ ، اَنْفُس'' ، اَرْجُل'' ، اَلصَّالِحَاتُ ۔

فصل : اعرابِ اسم سه ...... الخ

جاننا چاہیے کہ اسم کے اعراب تین ہیں: رفع ، نصب ، جر۔ اور اسم متمکن کی اعراب کو قبول کرنے کے لحاظ سے سولہ قسمیں ہیں:

اول، مفرد منصرف صحیح جیسے زَیْـــد''، دوم مفرد منصرف صحیح کے قائم مقام جیسے دَلْـو''، سوم جمع مکسر منصرف جیسے رِجَـــال''، ان کی رفعی حالت ضمہ کے ساتھ، نصبی حالت فتحہ کے ساتھ اور جری حالت کسرہ کے ساتھ ہوتی ہے۔ جیسے، جَـاءَ نِیْ زَیْد'' وَدَلْو''وَرِجَال''، وَرَاَیْـتُ زَیْدًا وَدَلْوًاوَرِجَا لاً، وَمَرَرْتُ بِزَیْدٍ وَدَلْوٍ وَرِجَالٍ.

چہارم جمع مؤنث سالم، اس کی رفعی حالت ضمہ کے ساتھ، نصبی اور جری حالت کسرہ کے ساتھ ہوتی ہے۔ جیسے هُـــنَّ مُسْـلِـمَـــات''، وَرَاَیْتُ مُسْلِمَاتٍ، وَمَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ۔

پنجم غیر منصرف، اور وہ ایسا اسم ہے کہ منع صَرف کے اسباب میں سے کوئی دو سبب اس میں پائے جائیں (یا ایک سبب ہو جو دو کے قائم مقام ہو) اور منع صَرف کے اسباب نو ہیں: عدل، وصف، تانیث، معرفہ، عجمہ، جمع، ترکیب، وزنِ فعل، الف ونون زائدتان جیسے عُمَرُ وَاَحْمَرُ وَطَلْحَةُ وَزَیْنَبُ وَاِبْرَاهِیْمُ وَمَسَاجِدُ وَمَعْدِیْکَرِبُ وَاَحْمَدُ وَعِمْرَانُ ، ان کی رفعی حالت ضمہ کے ساتھ، نصبی اور جری حالت فتحہ کے ساتھ ہوتی ہے، جیسے جَـاءَ عُـمَـرُ، وَرَاَیْـتُ عُمَرَ، وَمَرَرْتُ بِعُمَرَ .

﴿ تمرین ۱۲ ﴾

درج ذیل امثلہ میں سے ہر اسم کو اسم متمکن کی ۱۶ اقسام میں سے واضح کریں، اور اگر غیر منصرف ہے تو نو اسباب میں سے کون سے دو سبب اُس میں ہیں۔ نیز اعراب کی تینوں حالتوں (حالت رفعی / حالت نصبی / حالت جری) کی وضاحت کریں، جملوں کی ترکیب و ترجمہ کریں۔

نَبِيُّنَا مُحَمَّد'' ، مَكَّةُ بَلْدَ ة'' مُبَارَكَة'' ، عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَالِثُ الْخُلَفَاءِ ، قُبُورُ الصُّلَحَآءِ رِيَاض'' ، اَلصَّالِحَاتُ قَانِتَات'' ، اِنْكَحُوْا مُسْلِمَاتٍ ، يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ، اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ ، اِسْمَاعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ ، اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ ، بَشَّرْنَاهُ بِاِسْحٰقَ ، اِسْمُهٗ اَحْمَدُ ، عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجَةُ النَّبِيِّ ﷺ ، سَيِّدَةُ النِّسَاءِ فَاطِمَةُ ، سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمْزَةُ ، اَحْسَنُ الْقَصَصِ هٰذَا الْقُرْآنُ ، خَيْرُ الْبِقَاعِ مَسَاجِدُ ، اَلْاَهِلَّةُ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ ، هٰذَا جِرْوُ ذِئْبٍ ، مَصَّ الْوَلَدُ ثَدْىَ اُمِّهٖ ، اِتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ ، حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ ، اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ، حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ ، اَحْسَنُ الْهَدْىِ هَدْىُ مُحَمَّدٍ ﷺ .

ششم اسمائے ستہ مکبرہ، (ان کا یہ اعراب اس وقت ہوگا) جس وقت کہ یائے متکلم کے علاوہ کسی دوسرے اسم کی طرف مضاف ہوں، اَب'' ، اَخ'' ، حَم'' ، هَن'' ، فَم'' ، ذُوْمَالٍ ۔ ان کی رفعی حالت

واؤ کے ساتھ، نصبی حالت الف کے ساتھ اور جری حالت یا کے ساتھ ہوتی ہے، جیسے جَاءَ اَبُوْکَ، وَرَأَیْتُ اَبَاکَ، وَمَرَرْتُ بِاَبِیْکَ.

ہفتم تثنیہ جیسے رَجُلَانِ۔ ہشتم، کِلَا وَکِلْتَا، جس وقت کہ ضمیر کی طرف مضاف ہوں۔ نہم اِثْنَانِ وَاِثْنَتَانِ، ان کی رفعی حالت الف کے ساتھ، نصبی اور جری حالت یا ماقبل مفتوح کے ساتھ ہوتی ہے، جیسے جَاءَ رَجُلَانِ وَکِلَاھُمَا وَاِثْنَانِ، وَرَأَیْتُ رَجُلَیْنِ وَکِلَیْھِمَا وَاِثْنَیْنِ، وَمَرَرْتُ بِرَجُلَیْنِ وَکِلَیْھِمَا وَاِثْنَیْنِ.

تمرین ۱۳

ذیل کی مثالوں میں ہر اسم کو اسم متمکن کی ۱۶ اقسام میں سے واضح کریں۔ ترکیب و ترجمہ بھی کریں۔

اَبُوْنَا اٰدَمُ، اَبُوْکَ رَجُلٌ صَالِحٌ، اِجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ، ضَرَبْتُ اَخَاکَ، وَاضْرِبْ لَھُمْ مَّثَلاً الرَّجُلَیْنِ، جَعَلْنَا لِاَحَدِھِمَا جَنَّتَیْنِ، اَنَا اَخُوْکَ، جَعَلَ السِّقَایَةَ فِی رَحْلِ اَخِیْهِ، دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَیَانِ، اَرْسَلْنَا اِلَیْھِمُ اثْنَیْنِ، اَخُوْکَ مَنْ وَّاسَاکَ، ھٰذَانِ سَاحِرَانِ، اُطْرُدْ ھَاتَیْنِ الْکَلْبَتَیْنِ، فِیْھِمَا عَیْنَانِ نَضَّاخَتَانِ، ھُمَا مُدْھَامَّتَانِ، ھُوَ ذُوْ عِلْمٍ، زَیْدٌ ذُوْ عَقْلٍ، رَاَیْتُ رَجُلاً ذَا فَھْمٍ، مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ذِیْ لُبٍّ، ھٰذَا طَعَامٌ ذُوْ مِلْحٍ، فُوْهُ اَجْمَلُ مِنْ فِیْ زَیْدٍ، حَمُوْکِ عَالِمٌ،

رَأَیتُ حَمَاهَا فِی الدَّارِ ، اُسْتُرْ هُنَاکَ ، حَضَرَنِی الرَّجُلَانِ کِلَاهُمَا ، اِشْتَرَیْتُ اللَّحْمَ بِدِرْهَمَیْنِ ، بِعْتُ ثَوْبِیْ بِدِیْنَارَیْنِ ، لَیُوْسُفُ وَاَخُوْہُ اَحَبُّ اِلٰی اَبِیْنَا ، طَعَامُ الْوَاحِدِ یَکْفِی اثْنَیْنِ .

دہم جمع مذکر سالم جیسے مُسْلِمُوْنَ۔ گیارھویں اُولُوْا۔ بارھویں عِشْرُوْنَ سے تِسْعُوْنَ تک ۔ان کی رفعی حالت واؤ ماقبل مضموم، نصبی اور جری حالت یا ماقبل مکسور کے ساتھ ہوتی ہے، جیسے جَاءَ مُسْلِمُوْنَ وَاُولُوْ مَالٍ وَعِشْرُوْنَ رَجُلاً، وَرَاَیْتُ مُسْلِمِیْنَ وَاُولِیْ مَالٍ وَعِشْرِیْنَ رَجُلاً، وَمَرَرْتُ بِمُسْلِمِیْنَ وَاُولِیْ مَالٍ وَعِشْرِیْنَ رَجُلاً۔

تیرھویں اسم مقصور، اور اسم مقصور وہ اسم ہے کہ جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو جیسے مُوْسٰی۔ چودھویں غیر جمع مذکر سالم جس وقت کہ یائے متکلم کی طرف مضاف ہو جیسے غُلَامِیْ ۔ان کی رفعی حالت تقدیرِ ضمہ کے ساتھ، نصبی حالت تقدیرِ فتحہ کے ساتھ اور جری حالت تقدیرِ کسرہ کے ساتھ ہوتی ہے اور لفظوں میں ہمیشہ برابر ہوں گے، جیسے جَاءَ مُوْسٰی وَغُلَامِیْ، وَرَاَیْتُ مُوْسٰی وَغُلَامِیْ، وَمَرَرْتُ بِمُوْسٰی وَغُلَامِیْ۔

﴿ تمرین ۱۴ ﴾

ذیل کی مثالوں میں ہر اسم کو اسم متمکن کی ۱۶ اقسام میں سے واضح کریں۔ اور ترکیب و ترجمہ بھی کریں۔

اِنَّمَا یَتَذَکَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ، اَللّٰہُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ ، اِسْتَغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ ، کِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ اٰتَتْ اُکُلَھَا ، ھٰذَا اَخِیْ ، قَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْہِ ، اِسْمُہٗ یَحْیٰ ، ھٰذَا کِتَابِیْ ، ھُوَ عَبْدِیْ ، ھٰؤُلَآءِ اِخْوَتِیْ ، اُذْکُرُوْا نِعْمَتِیْ ، رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ ، اُولٰئِکَ ھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ ، نَحْنُ مُسْتَھْزِءُ وْنَ ، لَا تُطِعِ الْکَافِرِیْنَ ، ھُوَ خَیْرُ الْحَاکِمِیْنَ ، ھُمْ اُولُوْا عَقْلٍ ، مَرَرْتُ بِسَبْعِیْنَ رَجُلاً ، اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ، بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ ، کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ ، لَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ ، مَالَ قَلْبِیْ ، رَبِّیَ اللّٰہُ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ، ھٰذَا صِرَاطِیْ ، وَوَاعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَۃً ، وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ، لَا تَقْصُصْ رُؤْیَاکَ عَلٰی اِخْوَتِکَ .

پندرھویں اسم منقوص، اور اسم منقوص وہ اسم ہے جس کے آخر میں یاء ہو اور اس یاء کا ماقبل مکسور ہو جیسے قَاضِیْ۔ اس کی رفعی حالت تقدیرِ ضمہ کے ساتھ، نصبی حالت لفظی فتحہ کے ساتھ اور جری حالت تقدیر کسرہ کے ساتھ ہوتی ہے، جیسے جَاءَ الْقَاضِیْ،

وَرَاَیْتُ الْقَاضِیَ، وَمَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ .

سولھویں جمع مذکر سالم جو یائے متکلم کی طرف مضاف ہو جیسے مُسْلِمِیَّ۔ اس کی رفعی حالت تقدیرِ واوٗ کے ساتھ، نصبی اور جری حالت یا ماقبل مکسور کے ساتھ ہوتی ہے، جیسے ھٰؤُلَآءِ مُسْلِمِیَّ کہ اصل میں مُسْلِمُوْنَ تھا، نون اضافت کی وجہ سے گر گیا، واو اور یا جمع ہو گئیں، واو ساکن تھی، واو کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کر دیا مُسْلِمُیَّ ہو گیا، میم کے ضمہ کو کسرہ میں بدل دیا۔ وَرَأَیْتُ مُسْلِمِیَّ، وَمَرَرْتُ بِمُسْلِمِیَّ۔

﴿ تمرین ۱۵ ﴾

ذیل کی مثالوں میں ہر اسم کو اسم متمکن کی ۱۶ اقسام میں سے واضح کریں۔ اور ترکیب و ترجمہ بھی کریں۔

لَقِیْتُ مُکْرِمِیَّ، فَاَرَاهُ الْاٰیَةَ الْکُبْرٰی، هُوَ رَاضٍ عَنْکَ، جَاءَهُ الْاَعْمٰی، اَلْمَعَاصِیْ مُهْلِکَة''، مَأْوَی الْکَافِرِیْنَ جَهَنَّمُ، عُقْبَی الْکَافِرِیْنَ النَّارُ، قَالَ مُوْسٰی لِفَتَاهُ، یَسْئَلُوْنَکَ عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ، وَاذْکُرْ فِی الْکِتٰبِ اِبْرَاهِیْمَ، ضَاقَ صَدْرِیْ، اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ، اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَةُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا، یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْ اٰذَانِهِمْ، وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ، وَلَا تَقْرَبَا

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ ، وَبَشِّرِ الصَّابِرِيْنَ ، عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ ، عِنْدِىْ سِتُّوْنَ رَجُلاً ، قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ .

فصل : بدانکه اعرابِ مضارع ...... الخ

جاننا چاہیے کہ مضارع کے اعراب تین ہیں: رفع، نصب، جزم۔
فعل مضارع کی اعراب کے اعتبار سے چار قسمیں ہیں:

اوّل صحیح جو تثنیہ اور جمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر کی ضمیر بارز مرفوع سے خالی ہو، اس کی رفعی حالت ضمہ کے ساتھ، نصبی حالت فتحہ کے ساتھ اور جزمی حالت سکون کے ساتھ ہوتی ہے، جیسے هُوَ يَضْرِبُ، وَلَنْ يَّضْرِبَ، وَلَمْ يَضْرِبْ.

دوم مفرد معتل واوی جیسے يَغْزُوْ ، اور مفرد معتل یائی جیسے يَرْمِىْ، اس کی رفعی حالت تقدیر ضمہ کے ساتھ، نصبی حالت لفظی فتحہ کے ساتھ اور جزمی حالت لام کلمہ کے حذف کے ساتھ ہوتی ہے، جیسے هُوَ يَغْزُوْ وَيَرْمِىْ، وَلَنْ يَّغْزُوَ وَلَنْ يَّرْمِىَ، وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يَرْمِ .

سوم مفرد معتل الفی جیسے يَرْضٰى ، اس کی رفعی حالت تقدیر ضمہ کے ساتھ، نصبی حالت تقدیر فتحہ کے ساتھ، اور جزمی حالت

لام کلمہ کے حذف کے ساتھ ہوتی ہے، جیسے هُوَ يَرْضٰى، وَلَنْ يَّرْضٰى، وَلَمْ يَرْضَ۔

چہارم صحیح یا معتل جو مذکورہ ضمیروں (تثنیہ وجمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر کی ضمیر کے ساتھ) اور مذکورہ نونوں (تثنیہ وجمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر کے نون) کے ساتھ ہو۔ ان کی رفعی حالت نون کو باقی رکھنے کے ساتھ ہوتی ہے، جیسے تثنیہ میں تو کہے هُمَا يَضْرِبَانِ وَيَغْزُوَانِ وَيَرْمِيَانِ وَيَرْضَيَانِ، اور جمع مذکر میں تو کہے هُمْ يَضْرِبُوْنَ وَيَغْزُوْنَ وَيَرْمُوْنَ وَيَرْضَوْنَ، اور واحد مؤنث حاضر میں تو کہے اَنْتِ تَضْرِبِيْنَ وَتَغْزِيْنَ وَتَرْمِيْنَ وَتَرْضَيْنَ، اور ان کی نصبی اور جزمی حالت نون کے حذف کرنے کے ساتھ ہوتی ہے، جیسے تثنیہ میں تو کہے لَنْ يَّضْرِبَا وَلَنْ يَّغْزُوَا وَلَنْ يَّرْمِيَا وَلَنْ يَّرْضَيَا، وَلَمْ يَضْرِبَا وَلَمْ يَغْزُوَا وَلَمْ يَرْمِيَا وَلَمْ يَرْضَيَا اور جمع مذکر میں تو کہے لَنْ يَّضْرِبُوْا وَلَنْ يَّغْزُوْ وَلَنْ يَّرْمُوْا وَلَنْ يَّرْضَوْا، وَلَمْ يَضْرِبُوْا وَلَمْ يَغْزُوْ اوَلَمْ يَرْمُوْا وَلَمْ يَرْضَوْا، اور واحد مؤنث حاضر میں تو کہے لَنْ تَضْرِبِىْ وَلَنْ تَغْزِىْ وَلَنْ تَرْمِىْ وَلَنْ تَرْضَىْ، وَلَمْ تَضْرِبِىْ وَلَمْ تَغْزِىْ وَلَمْ تَرْمِىْ وَلَمْ تَرْضَىْ.

﴿ تمرین ۱۶ ﴾

درج ذیل امثلہ میں سے مضارع کی اقسام بمع اعراب واضح کریں، اور ترکیب و ترجمہ بھی کریں۔

لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ، وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ، يُرِيْدَانِ اَنْ يُّخْرِجَاكُمْ ، اُولٰئِكَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْخَيْرَاتِ ، وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ ، لَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ ، اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ ، هُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ، وَلَا تُخْزِنِىْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ، وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا ، وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصَارٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ، لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖ اَحَدًا ، اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ، يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ، لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ، لَا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ ، هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ، وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظَّالِمِيْنَ ، بِقَدْرِ الْكَدِّ تُكْتَسَبُ الْمَعَالِىْ ، وَمَنْ طَلَبَ الْعُلٰى سَهِرَ اللَّيَالِىْ .

فصل : بدانکہ عوامل اعراب ...... الخ

جاننا چاہیے کہ اعراب کے عوامل کی دو قسمیں ہیں: لفظی ومعنوی۔

پھر لفظی کی تین قسمیں ہیں: حروف، افعال، اسماء۔ ان کو ان شاء اللّٰہ تعالیٰ تین بابوں میں بیان کریں گے۔

باب اول

حروف عاملہ کے بیان میں

اس میں دو فصلیں ہیں۔ پہلی فصل اسم میں عمل کرنے والے حروف کے بیان میں۔ اوراس کی پانچ قسمیں ہیں:

پہلی قسم حروف جر اور وہ سترہ ہیں: بَا وَمِنْ وَاِلٰی وَحَتّٰی وَفِیْ وَلَامُ وَرُبَّ وَواو قسم وَتائے قسم وعَنْ وعَلٰی وَکَافُ تشبیہ ومُذْ وَمُنْذُ وَحَاشَاوَخَلَا وَعَدَا ، یہ حروف اسم میں داخل ہوتے ہیں اوراس کے آخرکو جردیتے ہیں، جیسے اَلْمَالُ لِزَیْدٍ .

تمرین ۱۷

درج ذیل امثلہ میں سے جار، مجرور کا متعلق ،اورظرف لغو/ظرف مستقر واضح کریں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ ، اَرْسَلْنَا اِلَیْھِمْ ، یَدْ خُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ ، اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ، تَا للّٰہِ لَاَکِیْدَ نَّ اَصْنَامَکُمْ ، رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ ، اَلْحَیَاءُ شُعْبَۃ'' مِّنَ الْاِیْمَانِ ، یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ ، تَجِبُ الصَّلٰوۃُ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ ، قَطَعَ النَّجَّارُ الْخَشَبَ بِا لْمِنْشَارِ ، زَیْدٌ

كَالاَسَدِ، اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَآءِ ، لَهُمْ حُكُوْمَةٌ ، اَدَبُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنْ ذَهَبِهٖ ، اَلْاِنْسَانُ مِنَ اللِّسَانِ ، تَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ، لَكُمْ دِيْنُكُمْ ، خَيْرُ الْمَالِ مَا اُنْفِقَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ، اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ، سُرُوْرُكَ بِالدُّنْيَا غُرُوْرٌ ، رَأَيْتُ طَلَبَةَ الْعِلْمِ خَلاَ زَيْدٍ ، مَا رَأَيْتُهٗ مُذْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ، فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ، لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ ، نُوْرُ الْمُؤْمِنِ مِنْ قِيَامِ اللَّيْلِ ، لَهُمْ فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ، يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ، وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ، رُبَّ عَالِمٍ لَقِيْتُ ، اَلْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ .

دوسری قسم حروف مشبہ بالفعل، اور وہ چھ ہیں: اِنَّ وَاَنَّ وَكَاَنَّ وَلٰكِنَّ وَلَيْتَ وَلَعَلَّ ۔ ان حروف مشبہ بالفعل کو ایک اسم چاہیے جو منصوب ہو، اور ایک خبر چاہیے جو مرفوع ہو، جیسے اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ۔ زَيْدًا کو اِنَّ کا اسم کہتے ہیں اور قَائِمٌ کو اِنَّ کی خبر کہتے ہیں۔ جاننا چاہیے کہ اِنَّ وَاَنَّ حروف تحقیق ہیں۔ كَاَنَّ حرفِ تشبیہ ہے اور لٰكِنَّ حرفِ استدراک ہے۔ لَيْتَ حرفِ تمنی ہے اور لَعَلَّ حرفِ ترجی ہے ۔

﴿ تمرین ۱۸ ﴾

درج ذیل امثلہ میں سے حروف مشبہ بالفعل کا عمل واضح کریں،

اور جملوں کی ترکیب وترجمہ کریں۔

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ، اِنَّهٗ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ، اِنِّىْ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، اِنَّهُنَّ قَانِتَاتٌ ، اِنَّا قَاعِدُوْنَ ، عَلِمْتُ اَنَّ زَيْدًا ذَاهِبٌ ، اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ، كَاَنَّ زَيْدًا قَمَرٌ ، اِنَّهَا تَرْمِىْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ، كَاَنَّهُنَّ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ، اِنَّ لَدَيْنَا اَنْكَالاً وَّجَحِيْمًا ، لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ، لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِىْ صَلَاحًا ، لَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرَابًا ، لَيْتَ اَخَا عَمْرٍو حَاضِرٌ ، لَعَلَّهَا اُخْتُ بَكْرٍ ، لَعَلَّ اَبَاهَا جَاهِلٌ ، عَلِمْتُ اَنَّ اَخَا زَيْدٍ جَاهِلٌ ، كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ، اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ، اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلاً ، كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ، كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ، اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ، اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ، اِنَّ اَبَانَا لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ، اِنَّ اَخَوَىْ زَيْدٍ حَاضِرَانِ ، لَيْتَ بَنِىْ زَيْدٍ يُنْصَرُوْنَ، اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ۔

تیسری قسم مَا وَلَا جو لَيسَ کے مشابہ ہوں، اور وہ لَيسَ کا عمل کرتے ہیں جیسے، مَا زَيْدٌ قَائِمًا ، زَيْدٌ مَا کا اسم ہے اور قَائِمًا اس کی خبر ہے۔

چوتھی قسم لائے نفی جنس ، اس لَا کا اسم اکثر مضاف اور منصوب ہوتا ہے اور اس کی خبر مرفوع ہوتی ہے، جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْف'' فِی الدَّارِ ، اور اگر لَا کا اسم نکرہ مفردہ ہو(مضاف نہ ہو) تو مبنی برفتحہ ہوتا ہے جیسے لَا رَجُلَ فِی الدَّارِ ۔ اور اگر لَا کا مابعد معرفہ ہو تو لَا کو دوسرے معرفہ کے ساتھ مکرّر رلانا ضروری ہوتا ہے، اور اس وقت لَا مُلْغٰی ہوگا یعنی عمل نہیں کرے گا اور وہ معرفہ بوجۂ ابتدا مرفوع ہوگا، جیسے لَا زَیْد'' عِنْدِیْ وَلَا عَمْرو''.

اور اگر اس لا کے بعد نکرۂ مفردہ ہو، جس کو دوسرے نکرہ کے ساتھ مکرّر کیا گیا ہو تو اس میں پانچ صورتیں جائز ہوں گی: جیسے لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، وَلَا حَوْل'' وَلَا قُوَّة'' اِلَّا بِاللّٰهِ، وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّة'' اِلَّا بِاللّٰهِ، وَلَا حَوْل'' وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةً اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

﴿ تمرین ۱۹ ﴾

درج ذیل مثالوں میں سے ما و لا مشابہ بلیس/ لائے نفی جنس کے عمل میں غور کر کے بتائیں کہ کس مثال میں کون سی قسم ہے؟ ترکیب و ترجمہ بھی کریں ۔

مَا هٰذَا بَشَرًا ، لَا عَقْلَ لَهُ ، لَا دِیْنَا رَ وَلَا دِرْهَمَ لِزَیْدٍ ، لَا كَیْلَ

لَکُمْ عِنْدِیْ ، مَا اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا ، مَا لَکُمْ عِنْدِیْ زَاد'' وَّلَا رَاحِلَۃَ''
لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَۃَ لَہٗ وَلَا دِیْنَ لِمَنْ لَّا عَھْدَ لَہٗ ، لَا رَاحَۃَ
لِلْحُسُوْدِ ، لَا غَمَّ لِلْقَانِعِ ، لَاکَرَامَۃَ لِلْکَاذِبِ ، لَا اِبْنَ
لِسَعِیْدٍ وَّلَا بِنْت'' ، مَاھُنَّ اُمَّھَاتِھِمْ ، مَا ھٰذَا قَوْلَ الْبَشَرِ ، وَ
مَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ، مَا اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ، وَمَا
صَاحِبُکُمْ بِمَجْنُوْنٍ ، وَمَا ھُوَ بِقَوْلِ شَیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، مَا اَنَا
عَلَیْکُمْ بِحَفِیْظٍ ، وَمَا ذَالِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ ، مَا اَنْتَ
عَلَیْھِمْ بِجَبَّارٍ ، مَآ اَنَا بِمُصْرِخِکُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ ،
لَاجَوَابَ زَیْدٍ صَحِیْح'' ، لَا فَقْرَاَضَرُّ مِنَ الْجَھْلِ ، لَا لَبَن''
عِنْدَہٗ وَلَا سَمَن'' ، لَا اَصْغَرَ مِنْ ذَالِکَ وَلَا اَکْبَرَ ، وَمَا ھُمْ
بِخَارِجِیْنَ مِنَ النَّارِ ، لَااِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ.

پانچویں قسم حروف ندا۔ اور وہ پانچ ہیں: یَا وَاَیَا وَھَیَا
وَاَیْ وَھَمْزَہ مفتوحہ۔ یہ حروف منادیٰ مضاف کو نصب دیتے ہیں
جیسے یَا عَبْدَاللّٰہِ، اور مشابہٗ مضاف کو بھی نصب دیتے ہیں جیسے
یَا طَالِعًا جَبَلاً ، اور نکرۂ غیر معین کو بھی نصب دیتے ہیں جیسے
نابینا کہے یَا رَجُلاً خُذْ بِیَدِیْ ، اور ایسا منادیٰ جو مفرد ہو اور
معرفہ بھی ہو تو وہ علامتِ رفع پر مبنی ہوگا جیسے، یَا زَیْدُ وَیَا
زَیْدَانِ وَیَا مُسْلِمُوْنَ وَیَا مُوْسٰی وَیَا قَاضِیْ .

جاننا چاہیے کہ اَیْ وَھَمْزَہ قریب کے واسطے ہیں، اور اَیَا وَھَیَادور کے واسطے ہیں، اور یَاعام ہے۔

﴿ تمرین۲۰ ﴾

درج ذیل امثلہ میں سے حروفِ ندا/ منادیٰ بمع اقسام واضح کریں، اور ترکیب وترجمہ بھی کریں۔

یَایَحْیٰ خُذِ الْکِتَابَ بِقُوَّةٍ ، یُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ ھٰذَا ، یَااَیُّھَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ ، یَا عَبْدَ اللّٰہِ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ، یَا ذَا الْمَالِ اَنْفِقْ مِنْ مَّالِکَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ، یَااَیُّھَا الشَّابُّ اِغْتَنِمْ شَبَابَکَ ، یَا ھٰذَا لَا تَغْفَلْ عَنْ ذِکْرِاللّٰہِ ، یَا رَحْمٰنُ اِرْحَمْنَا ، یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ، یَا اٰدَمُ اسْکُنْ اَنْتَ وَزَوْجُکَ الْجَنَّةَ ، یَاجَاھِلاً اِجْھَدْ فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ ، یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اٰخِرَالْاٰخِرِیْنَ وَیَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ وَیَارَاحِمَ الْمَسَاکِیْنِ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ، یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ، وَمَا تِلْکَ بِیَمِیْنِکَ یَا مُوْسٰی ، رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا ، فَاعْتَبِرُوْا یَا اُوْلِی الْاَبْصَارِ ، یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِ یْلَ اذْکُرُوْا ، یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَکْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ، یَا مُتَعَلِّمًا رَاعِ اَدَبَ اُسْتَاذِکَ ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ اَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ ، یَا اَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ ، یَااَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ، یَا اَیُّھَا الدَّاعِیْ لَاتَتَجَاوَزْ عَنِ الْاَدَبِ فِیْ دُعَائِکَ .

فصل دوم :

فعل مضارع میں عمل کرنے والے حروف کے بیان میں ،

اور اس کی دو قسمیں ہیں۔ پہلی قسم وہ حروف جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں، وہ چار ہیں: اوّل اَنْ جیسے اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ ، اور اَنْ فعل مضارع کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے یعنی اُرِیْدُ قِیَامَکَ اور اسی وجہ سے اس کو مصدر یہ کہتے ہیں۔ دوم حرفِ لَنْ جیسے لَنْ یَّخْرُجَ زَیْدٌ'' اور حرفِ لَن نفی کی تاکید کو پختہ کرنے کے واسطے ہے۔ سوم کَیْ جیسے اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ ۔ چہارم اِذَنْ جیسے اِذَنْ اُکْرِمَکَ ، جو شخص اَنَا اٰتِیْکَ غَدًا کہے اس کے جواب میں اِذَنْ اُکْرِمَکَ کہا جائے گا۔

جاننا چاہیے کہ اَنْ چھ حروف کے بعد مقدر ہوتا ہے اور فعل مضارع کو نصب دیتا ہے۔ اول حتّٰی کے بعد جیسے مَرَرْتُ حَتّٰی اَدْخُلَ الْبَلَدَ ۔ دوم لام جحد کے بعد جیسے مَا کَانَ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ ۔ سوم اس اَوْ کے بعد جو اِلٰی اَنْ یا اِلَّا اَنْ کے معنی میں ہو جیسے لَاَلْزَمَنَّکَ اَوْ تُعْطِیَنِیْ حَقِّیْ ۔ چہارم واوِ صرف

کے بعد جیسے لَا تَنۡہَ عَنۡ خُلُقٍ وَتَاۡتِیَ مِثۡلَہٗ۔ پنجم لَامِ کَیۡ کے بعد جیسے اَسۡلَمۡتُ لِاَدۡخُلَ الۡجَنَّۃَ ۔

ششم اس فَا کے بعد بھی اَنۡ مقدر ہوتا ہے جو فا چھ چیزوں کے جواب میں ہو، وہ چھ چیزیں یہ ہیں: امرونہی ونفی واستفہام وتمنی وعرض، ان کی مثالیں مشہور ہیں (امر کی مثال ، زُرۡنِیۡ فَاُکۡرِمَکَ نہی جیسے، لَاتَشۡتِمۡنِیۡ فَاُوۡذِیَنَّکَ ،نفی جیسے، مَا تَاۡتِیۡنَا فَتُحَدِّثَنَا استفہام جیسے ، اَیۡنَ بَیۡتُکَ فَاَزُوۡرَکَ ، تمنی جیسے لَیۡتَ لِیۡ مَا لاً فَاُنۡفِقَ مِنۡہُ عرض جیسے، اَلَا تَنۡزِلُ بِنَا فَتُصِیۡبَ خَیۡرًا)

﴿ تمرین ۲۱ ﴾

درج ذیل مثالوں میں سے فعل مضارع کے نواصب بمع اقسام واضح کریں، ترجمہ وترکیب بھی کریں۔

یُرِیۡدُ اللّٰہُ لِیُبَیِّنَ لَکُمۡ ، یُرِیۡدُوۡنَ اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا مِنَ النَّارِ ، زُرۡنِیۡ فَاُکۡرِمَکَ ، مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَہُمۡ ، اَقِمِ الصَّلٰوۃَ فَتَدۡخُلِ الۡجَنَّۃَ ، لَا تَعۡصِ اللّٰہَ فَتُعَذَّبَ ، لَا تَفۡتَرُوۡا عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا فَیُسۡحِتَکُمۡ بِعَذَابٍ ، لَا یُقۡضٰی عَلَیۡہِمۡ فَیَمُوۡتُوۡا ، یَا لَیۡتَنِیۡ کُنۡتُ مَعَہُمۡ فَاَفُوۡزَ فَوۡزًا عَظِیۡمًا ، لَیۡتَ لِیۡ مَالاً فَاُنۡفِقَ مِنۡہُ ، اَیۡنَ الۡمَاءُ فَاَشۡرِبَہٗ ، اَلَا تَنۡزِلُ بِنَا فَتُصِیۡبَ خَیۡرًا ، یُرِیۡدُوۡنَ لِیُطۡفِئُوۡا نُوۡرَ اللّٰہِ ، یُرِیۡدُ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَہُمۡ بِہَا ، لَاَجۡتَہِدَنَّ فِیۡ طَلَبِ الۡعِلۡمِ

اَوْ اَفُوْزَ ، وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیرٌ لَّکُمْ .

دوسری قسم، ان حروف کے بارے میں ہے جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں اور وہ پانچ ہیں: لَمْ وَلَمَّا وَلَامِ امر ولائے نہی وَاِنْ شرطیہ، جیسے لَمْ یَنْصُرْ وَلَمَّا یَنْصُرْ وَ لِیَنْصُرْ وَلَا تَنْصُر وَاِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ ۔ جاننا چاہیے کہ اِنْ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے جیسے اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ ، پہلے جملے کو شرط اور دوسرے جملے کو جزا کہتے ہیں۔ اِنْ مستقبل کا معنی دینے کے لئے ہوتا ہے اگرچہ ماضی پر داخل ہو جائے جیسے اِنْ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُ ، یہاں جزم تقدیری ہوگی اس لئے کہ ماضی معرب نہیں ہے۔

جاننا چاہیے کہ جب شرط کی جزا جملہ اسمیہ یا امر یا نہی یا دعا میں سے ہو تو فا کا جزا میں لانا واجب ہوتا ہے جیسے، اِنْ تَاْتِنِیْ فَاَنْتَ مُکْرَمٌ ، وَاِنْ رَاَیْتَ زَیْدًا فَاَکْرِمْهُ ، وَاِنْ اَتَاکَ عَمْرٌو فَلَا تُهِنْهُ ، وَاِنْ اَکْرَمْتَنِیْ فَجَزَاکَ اللّٰهُ خَیْرًا.

تمرین ۲۲

درج ذیل مثالوں میں سے فعل مضارع کے جوازم بمع اقسام، نیز شرط/ جزا بمع اقسام/ فائے جزا، واضح کریں، اور ترکیب کریں۔

وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَکُمْ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ، اِنْ تُعَذِّبْهُمْ

فَاِنَّهُمْ عِبَادُکَ وَاِنْ تَغْفِرْلَهُمْ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَکِيْمُ ، لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِیْ قُلُوْبِکُمْ ، اِنْ تَنْصُرُاللّٰهَ يَنْصُرْ کُمْ ، لَا تَکْفُرْ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ ،اَصْلِحْ عَمَلَکَ تَدْخُلِ الْجَنَّةَ ،اِنْ جَاءُ وْکَ فَاحْکُمْ بَيْنَهُمْ ، قَالَ زَيْد'' سَاُ طِيْعُ وَالِدَیَّ قَالَ بَکْر'' فِیْ جَوَابِهٖ اِذَنْ تَنَالَ رِضَا اللّٰهِ ، قَالَ حَبِيْبِیْ سَاَکُوْنُ اَمِيْنًا قُلْتُ لَهٗ فَاِذَنْ تَرْبَحَ تِجَارَتَکَ ، ذَهَبْتُ کَیْ اَزُوْرَ الْاُسْتَادَ ، اِسْتَيْقَظْتُ کَیْ اُصَلِّی النَّوَافِلَ ، اِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰه غَنِیّ'' عَنْکُمْ ، وَاِنْ تَشْکُرُوْا يَرْضَهُ لَکُمْ ، وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ کَا لْمُهْلِ ، لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّکُمْ ، اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ ، اِنْ يَّاْ تُوْکُمْ اُسٰرٰی تُفَادُوْهُمْ .

دوسرا باب

افعالِ عاملہ کے بیان میں

جاننا چاہیے کہ کوئی فعل غیر عامل نہیں ہے اور افعال کی عمل کرنے کے لحاظ سے دو قسمیں ہیں: پہلی قسم فعل معروف ہے۔

جاننا چاہیے کہ فعل معروف چاہے لازم ہو یا متعدی فاعل کو رفع دیتا ہے جیسے قَامَ زَيْد'' وَضَرَبَ عَمْرو''۔ اور چھ اسموں کو نصب دیتا ہے، اول مفعول مطلق کو جیسے قَامَ زَيْد''

قِیَامًا وَضَرَبَ زَیْدٌ ضَرْبًا، دوم مفعول فیہ کو جیسے صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَجَلَسْتُ فَوْقَکَ ، سوم مفعول معہٗ کو جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ اَیْ مَعَ الْجُبَّاتِ، چہارم مفعول لہٗ کو جیسے قُمْتُ اِکْرَامًا لِزَیْدٍ وَضَرَبْتُہٗ تَادِیْبًا، پنجم حال کو جیسے جَاءَ زَیْدٌ رَاکِبًا، ششم تمیز کو جس وقت کہ فعل کی فاعل کی طرف نسبت میں ابہام ہو جیسے طَابَ زَیْدٌ نَفْسًا .

بہر حال فعل متعدی مفعول بہ کو نصب دیتا ہے جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا،اور یہ عمل فعل لازم نہیں کرتا۔

فصل : بدانکہ فاعل اسمیست ...... الخ

جاننا چاہیے کہ فاعل وہ اسم ہے کہ جس سے پہلے کوئی ایسا فعل ہو جس کی نسبت اس اسم کی طرف ہو، اس طور پر کہ وہ فعل اس اسم کے ساتھ قائم ہے جیسے زَیْدٌ ، ضَرَبَ زَیْدٌ میں ۔

اور مفعول مطلق وہ مصدر ہے جو کسی فعل کے بعد واقع ہو، اور وہ مصدر اس فعل کے معنی میں ہو جیسے ضَرْبًا ، ضَرَبْتُ ضَرْبًا میں اور قِیَامًا ، قُمْتُ قِیَامًا میں ۔

اور مفعول فیہ وہ اسم ہے کہ فعل مذکور (فعل سے مراد معنی

مصدری ہے) اس میں واقع ہو، اس کو ظرف کہتے ہیں اور ظرف کی دو قسمیں ہیں، ظرف زمان جیسے یَوْمَ ، صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ میں ۔ اور ظرف مکان جیسے عِنْدَ ، جَلَسْتُ عِنْدَکَ میں ۔

اور مفعول معہٗ وہ اسم ہے جو وَاؤ بمعنی مَعَ کے بعد مذکور ہو، جیسے وَالْجُبَّاتِ، جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ میں ۔

اور مفعول لہٗ وہ اسم ہے جو اس چیز پر دلالت کرے جو فعل مذکور کا سبب ہو، جیسے اِکْرَامًا ، قُمْتُ اِکْرَامًا لِّزَیْدٍ میں ۔

اور حال وہ اسم نکرہ ہے جو فاعل کی حالت پر دلالت کرے جیسے رَاکِبًا ، جَاءَ زَیْدٌ رَاکِبًا میں، یا مفعول کی حالت پر دلالت کرے جیسے مَشْدُوْدًا ، ضَرَبْتُ زَیْدًا مَشْدُوْدًا میں، یا فاعل ومفعول دونوں کی حالت پر دلالت کرے جیسے رَاکِبَیْنِ، لَقِیْتُ زَیْدًا رَاکِبَیْنِ میں ۔ اور فاعل ومفعول کو ذوالحال کہتے ہیں ۔ ذوالحال اکثر معرفہ ہوتا ہے، اور اگر نکرہ ہو تو حال کو مقدم کریں گے جیسے جَاءَ نِیْ رَاکِبًا رَجُلٌ، اور حال جملہ بھی ہوتا ہے جیسے رَاَیْتُ الْاَمِیْرَ وَھُوَ رَاکِبٌ۔

اور تمیز وہ اسم ہے جو مبہم سے ابہام کو دور کرے، ابہام یا تو عدد سے دور کرے جیسے عِنْدِیْ اَحَدَ عَشَرَ دِرْھَمًا ۔

یا وزن سے ابہام دور کرے جیسے عِنْدِیْ رَطْل'' زَیْتًا ، یا کیل سے ابہام دور کرے جیسے عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا ، یا مساحت سے ابہام کو دور کرے جیسے مَا فِی السَّمَاءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا۔

اور مفعول بہ وہ اسم ہے کہ فاعل کا فعل اس پر واقع ہو، جیسے ضَرَبَ زَیْد'' عَمْرًوا ۔

جاننا چاہیے کہ یہ تمام منصوبات جملہ مکمل ہونے کے بعد واقع ہوتے ہیں اور جملہ فعل و فاعل سے مکمل ہوتا ہے، اسی وجہ سے کہا جاتا ہے: اَلْمَنْصُوْبُ فُضْلَة'' .

﴿ تمرین ۲۳ ﴾

درج ذیل مثالوں میں سے فاعل/ تمام مفعولات/ حال/ تمیز کی وضاحت کریں، اور ترکیب و ترجمہ بھی کریں۔

اُذْکُرُوا اللّٰهَ ذِکْرًا کَثِیْرًا ، لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰی، بَشِّرْ نَفْسَکَ بِالظَّفْرِ بَعْدَ الصَّبْرِ ، اُذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ ، سَبِّحُوْهُ بُکْرَةً وَّاَصِیْلاً ، صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ، فَاَجْمِعُوْا اَمْرَکُمْ وَشُرَکَآءَ کُمْ، وَیَنْصُرَکَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا ، جَاءَ زَیْد'' بَاکِیًا ، طَلِّقْ دُنْیَاکَ فَاِنَّهَا زَانِیَة'' ، فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ، نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْکَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ ، غِیْضَ الْمَاءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ ، لَا یُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَة'' وَّلَا یُؤْخَذُ مِنْهَا

عَـدُل'' ، زُيِّـنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ ، وَذَكِّـرُ بِهٖ اَنُ تُبُسَلَ نَـفُـس'' بِـمَـا كَسَبَـتُ ، وَاُلُقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِـدِيُنَ ، اِنَّا فَتَـحُـنَا لَکَ فَتُحًا مُّبِيُنًا ، اَنَّـا صَبَبُـنَا الُمَاءَ صَبًّا ثُمَّ شَـقَقُنا الُاَرُضَ شَـقًّا ، رَبِّ زِدُنِیُ عِـلُمًا ، يَـخُـرُجُونَ مِنَ الُاَجُدَاثِ سِـرَاعًـا ، زُرُ غِبًّا تَزُدَدُ حُبًّا ، مَلاَءَ الـلّٰـهُ قَـلُبَهٗ اَمُنًا وَاِيُمَانًا ، اِغُتَرَفَ غُرُفَةً ، وَسَخَّرَ الشَّمُسَ وَالُقَمَرَدَآئِبَيُنِ ، يَنُقَلِبُ اِلٰی اَهُـلِهٖ مَسُرُوُرًا ، لَـنُ تَبُلُغَ الُجِبَالَ طُوُلاً ، تَـفِيُضُ مِنَ الدَّمُعِ حَزَنًا ، جَالَ الُوَلِيُدُ جَوُلانَ الُبَهَائِمِ ، جَلَسَ السَّعِيُدُ جِلُسَةَ الـمُـؤَدِّبِ ، رَجَعَ مُوُسٰی اِلٰی قَـوُمِـهٖ غَـضُبَانَ اَسِفًا ، يَبِيُتُوُنَ لِرَبِّهِمُ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ، يَـنُحِتُوُنَ مِنَ الُجِبَالِ بُيُوُتًا اٰمِنِيُنَ ، فَاَخَذَ تُهُمُ الصَّيُحَةُ مُشُرِقِيُنَ، جَلَسَ الرَّشِيُدُ اَمَامَ الُمَامُوُنِ ، وَصَلَ زَيُد'' مَدِيُنَةَ السَّلَامِ يَوُمَ السَّبُتِ.

فصل : بدانکه فاعل برد و قسم ...... الخ

جاننا چاہیے کہ فاعل کی دو قسمیں ہیں : مُـظُهَرُ اور مُـضُـمَـرُ ۔مظہر جیسے ضَـرَبَ زَيُد'' اور مضمر بارز، جیسے ضَـرَبُتُ اور مستتر، جیسے زَيُـد'' ضَرَبَ، اس لئے کہ ضَرَبَ کا فاعل هُوَ ہے جو ضَرَبَ میں مستتر ہے۔

جاننا چاہیے کہ جب فاعل مؤنث حقیقی ہو یا مؤنث کی ضمیر

ہو تو علامتِ تانیث کا فعل میں لانا ضروری ہوتا ہے، جیسے قَامَتْ هِنْد'' وَهِنْد'' قَامَتْ اَیْ هِیَ۔

اور مظہر مؤنث غیر حقیقی اور مظہر جمع تکسیر میں دو صورتیں جائز ہیں (تاء کا لانا اور نہ لانا) جیسے طَلَعَ الشَّمْسُ وَطَلَعَتِ الشَّمْسُ، وَقَالَ الرِّجَالُ وَقَالَتِ الرِّجَالُ.

قسم دوم مجہول

جاننا چاہیے کہ فعل مجہول بجائے فاعل کے مفعول بہ کو رفع دیتا ہے اور باقی مفعولات کو نصب دیتا ہے، جیسے ضُرِبَ زَيْد'' يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَمَامَ الْاَمِيْرِ ضَرْبًا شَدِيْدًا فِیْ دَارِهٖ تَادِيْبًا وَالْخَشْبَةَ، فعل مجہول کو فعل مَالَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهٗ کہتے ہیں، اور اس کے مرفوع کو مفعول مَالَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهٗ کہتے ہیں۔

﴿ تمرین ۲۴ ﴾

درج ذیل مثالوں میں سے فاعل کی اقسام/مفعول مالم یسم فاعلہ واضح کریں۔ ہر جملے کی ترکیب وترجمہ بھی کریں ۔

قَالَ نِسْوَة''، ضَمِنَ اللّٰهُ رِزْقَ كُلِّ اَحَدٍ ، ضَاقَتِ الْاَرْضُ ، كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ ، يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ ، اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ ، حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ، تَجِدُ كُلُّ

نَفْسٍ ، يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْہ'' وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہ'' ، تَمُوْرُ السَّمَآءُ، لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ ، ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ، لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ'' وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْل'' ، تُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ، تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ، فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ، لَوْلَا اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ'' مِّنْ ذَهَبٍ .

فصل : بدانکه فعل متعدی ...... الخ

جاننا چاہیے کہ فعل متعدی کی چار قسمیں ہیں: اول ایک مفعول کی طرف متعدی ہونا جیسے ضَرَبَ زَيْد'' عَمْرًوا . دوم دو مفعول کی طرف متعدی ہونا ، جن میں سے ایک مفعول پر اکتفا کرنا جائز ہوتا ہے جیسے اَعْطٰی اور وہ افعال جو اَعْطٰی کے ہم معنیٰ ہوں جیسے اَعْطَيْتُ زَيْدًا دِرْهَمًا ۔ اور یہاں اَعْطَيْتُ زَيْدًا بھی جائز ہے ۔ سوم دو مفعول کی طرف متعدی ہونا ، کہ جن میں سے ایک مفعول پر اکتفا کرنا جائز نہیں ہوتا اور یہ افعال قلوب میں ہوتا ہے، جیسے عَلِمْتُ ، ظَنَنْتُ ، حَسِبْتُ ، خِلْتُ ، زَعَمْتُ ، رَاَيْتُ ، وَجَدْتُ جیسے عَلِمْتُ زَيْدًا فَاضِلاً وَظَنَنْتُ زَيْداً عَالِماً ، چہارم تین مفعول کی طرف متعدی ہونا ، جیسے اَعْلَمَ وَاَرٰى وَاَنْبَاَ وَاَخْبَرَ وَخَبَّرَ وَنَبَّاَ وَحَدَّثَ جیسے اَعْلَمَ

اللّٰهُ زَيْدًا عَمْرًوا فَاضِلاً ۔

جاننا چاہیے کہ یہ تمام مفعولات مفعول بہ ہیں اور عَلِمْتُ کے باب میں دوسرا مفعول اور اَعْلَمْتُ کے باب میں تیسرا مفعول اور مفعول لہٗ اور مفعول معہٗ کو فاعل کی جگہ نہیں لا سکتے ، ان کے علاوہ اوروں کو فاعل کی جگہ لا سکتے ہیں ۔ اور اَعْطَيْتُ کے باب کا پہلا مفعول بنسبت دوسرے مفعول کے مفعول ما لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهٗ بننے کے زیادہ لائق ہے ۔

﴿ تمرین ۲۵ ﴾

درج ذیل امثلہ میں سے فعل متعدی بمع اقسام واضح کریں ۔

لَاتَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلاً عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ ، وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ ، وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا ، رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ، اَللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ، ظَنَّ زَيْدٌ بَكْرًا عَالِمًا ، اِتَّخَذَاللّٰهُ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلاً ، كَذَّبَتْ عَادُ نِ الْمُرْسَلِيْنَ ، سُيِّرَتِ الْجِبَالُ ، زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ ، تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ ، اِذَابُعْثِرَمَا فِى الْقُبُوْرِ وَ حُصِّلَ مَافِى الصُّدُوْرِ ، غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ، لَا تَبْخَسُو النَّاسَ اَشْيَآءَ هُمْ ، اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّىْ ، بَدَّ لْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ ، سَحَرُوْا اَعْيُنَ النَّاسِ ، رَبُّنَايَعْلَمُ اِنَّااِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ، لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ

سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتًا ، يَحۡسَبُوۡنَ الۡاَحۡزَابَ لَمۡ يَذۡهَبُوۡا ، يُرِيۡهِمُ اللّٰهُ اَعۡمَالَهُمۡ حَسَرَاتٍ عَلَيۡهِمۡ ، رَاَيۡتُ بَكۡرًا فَاضِلاً ، زَعَمۡتُهٗ جَاهِلاً، اَرَاكَ صَائِمًا ، لَا تَحۡسَبُوۡنِىۡ كَاذِبًا، اُوۡتِىَ مُوۡسَى الۡكِتَابُ، اَعۡطٰى زَيۡدٌ ثَوۡبًا ، وَوَجَدُوۡا مَا عَمِلُوۡا حَاضِرًا .

فصل : بد انکه افعالِ ناقصه ...... الخ

جاننا چاہیے کہ افعال ناقصہ سترہ ہیں، کَانَ ، صَارَ ، ظَلَّ بَاتَ ، اَصۡبَحَ ، اَضۡحٰى ، اَمۡسٰى ، عَادَ ، آضَ ، غَدَا ، رَاحَ مَازَالَ ، مَاانۡفَكَّ ، مَابَرِحَ ، مَافَتِئَ ، مَادَامَ ، لَيۡسَ ۔ یہ افعال صرف فاعل کے ساتھ پورے نہیں ہوتے بلکہ خبر کے محتاج ہوتے ہیں، اسی وجہ سے ان کو ناقصہ کہتے ہیں۔ اور جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں، مُسند الیہ کو رفع اور مُسند کو نصب دیتے ہیں جیسے كَانَ زَيۡدٌ قَائِمًا، مرفوع کو كَانَ کا اسم کہتے ہیں اور منصوب کو كَانَ کی خبر۔ باقی افعال ناقصہ بھی اسی طریقے پر سمجھ لیں۔

جاننا چاہیے کہ افعال ناقصہ بعض حالات میں صرف فاعل کے ساتھ پورے ہوجاتے ہیں جیسے كَانَ مَطَرٌ یعنی بارش ہوئی، یہاں كَانَ ، حَصَلَ کے معنی میں ہے اس کو كَانَ تامّہ کہتے ہیں اور كَانَ زائدہ بھی ہوتا ہے۔

فصل : بدانکہ افعالِ مقاربہ ...... الخ

جاننا چاہیے کہ افعال مقاربہ چار ہیں: عَسٰی ، کَادَ ، کَرَبَ ، اَوْشَکَ ، یہ افعال بھی کَانَ کی طرح جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں ، اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں لیکن ان کی خبر فعل مضارع ہوگی ، یا تو اَنْ کے ساتھ ہوگی جیسے عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّخْرُجَ اور یا بغیر اَنْ کے ہوگی جیسے عَسٰی زَیْدٌ یَخْرُجُ .

کبھی فعل مضارع اَنْ کے ساتھ عَسٰی کا فاعل ہوگا اور خبر کی ضرورت ہی نہ ہوگی جیسے عَسٰی اَن یَّخْرُجَ زَیْدٌ ، اس وقت یہ مضارع ، مصدر کے معنی میں ہوکر رفع کی جگہ میں ہے۔

﴿ تمرین ۲۶ ﴾

درج ذیل مثالوں میں سے افعال ناقصہ/ افعال مقاربہ کے اسم وخبر کی وضاحت کریں ، اور ہر جملہ کی ترکیب وترجمہ بھی کریں۔

کَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ، اَصْبَحَ زَیْدٌ ذَاکِرًا ، وَمَا کَادُوْا یَفْعَلُوْنَ ، وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ ، کُوْنُوْا عِبَادَاللّٰہِ اِخْوَانًا ، لَا تَکُنْ مِّنَ الْقَانِطِیْنَ ، عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ، اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا ، کُوْنُوْا اَنْصَارَ

اللّٰهِ ، اَصْبَحُوْا نَادِمِيْنَ ، اَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فَارِغًا ، وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُ هُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا، مَا زَالُوْا قَائِمِيْنَ عَلَى الْبَابِ، لَوْ كَانَ اللِّسَانُ مَحْزُوْنًا لَمْ يَكُنِ الْقَلْبُ مَحْزُوْنًا ، اَمْسَى الْعَدُوُّ خَائِفًا ، بَاتَ الرَّجُلُ مَحْزُوْنًا ، لَيْسَ اللَّبَنُ مَمْزُوْجًا، صَارَ الْحَرُّ شَدِيْدًا، اَمْسٰى زَيْدٌ قَارِيًا ، لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ ، بِتْنَا مَسْرُوْرِيْنَ ، عَسٰى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ ، لَا تَكُوْنُوْا كَاالَّذِيْنَ كَفَرُوْا، ظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِيْنَ ، يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ، تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ ، يُوْشِكُ زَيْدٌ اَنْ يَّدْخُلَ الْمَسْجِدَ ، عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ، مَازِلْتُ قَاعِدًا ، مَاانْفَكَّ غُلَامُ بَكْرٍ مُطِيْعًا ، لَا تَفْتَؤُ ذَاكِرًا ، تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ، لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ ، وَاِنْ كَادُوْ لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ ، يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ، عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ .

فصل : بدانکه افعال مدح وذمّ ...... الخ

جاننا چاہیے کہ افعال مدح وذمّ چار ہیں: نِعْمَ وَحَبَّذَا مدح کے لئے ہیں، اور بِئْسَ وَسَاءَ ذمّ کے لئے ہیں۔ جو چیز ان کے فاعل کے بعد ہو اس کو مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم کہتے ہیں۔ اور فاعل کی شرط یہ ہے کہ فاعل معرّف باللام ہو، جیسے

نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْد''، یا فاعل معرف بالالام کی طرف مضاف ہو، جیسے نِعْمَ صَاحِبُ الْقَوْمِ زَیْد''، یا فاعل ایسی ضمیر ہو جس کی تمیز نکرۂ منصوبہ لائی گئی ہو، جیسے نِعْمَ رَجُلاً زَیْد''، نِعْمَ کا فاعل ھُوَ ہے جو نِعْمَ میں مستتر ہے اور رَجُلاً تمیز ہونے کی وجہ سے منصوب ہے اس لئے کہ ھُوَ مبہم ہے۔

اور حَبَّذَا زَیْد''، میں حَبَّ فعل مدح ہے، ذَا فاعل ہے، اور زَیْد'' مخصوص بالمدح ہے۔ بِئْسَ الرَّجُلُ زَیْد'' وَسَاءَ الرَّجُلُ عَمْرو'' کا بھی یہی حکم ہے۔

فصل : بدانکہ افعال تعجب ...... الخ

جاننا چاہیے کہ ثلاثی مجرد کے ہر مصدر سے فعل تعجب کے دو صیغے آتے ہیں: اوّل مَااَفْعَلَہٗ جیسے مَااَحْسَنَ زَیْدًا یعنی زید کتنا اچھا ہے۔ اس کی تقدیری عبارت اَیُّ شَیْءٍ اَحْسَنَ زَیْدًا ہے، مَا بمعنی اَیُّ شَیْءٍ ہے، مبتدا کے محل میں ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔ اور اَحْسَنَ بھی خبر کے محل میں ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے، اَحْسَنَ کا فاعل ھُوَ ہے جو اَحْسَنَ میں مستتر ہے اور زَیْدًا مفعول بہ ہے۔

دوم اَفْعِلْ بِهٖ جیسے اَحْسِنْ بِزَیْدٍ ، اَحْسِنْ امر کا صیغہ ہے اور خبر کے معنیٰ میں ہے، اس کی تقدیری عبارت اَحْسَنَ زَیْد'' ہے اَیْ صَارَ ذَا حُسْنٍ اور بَا زائدہ ہے۔

﴿ تمرین ۲۷ ﴾

درج ذیل مثالوں میں سے افعال مدح وذم/افعال تعجب واضح کریں، اور ترکیب وترجمہ بھی کریں۔

نِعْمَ الْعَبْدُ اَیُّوبُ ، نِعْمَتِ الصَّلٰوۃُ ھٰذِہٖ ،بِئْسَ الْمِھَادُ جَھَنَّمُ ، اَبْصِرْ بِہٖ وَاَسْمِعْ ، مَااَصْبَرَھُمْ عَلَی النَّارِ ، سَاءَ الرَّجُلُ تَارِکُ الصَّلٰوۃِ ، بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْد'' طَغَا ، بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ، بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ، اَکْرِمْ بِزَیْدٍ ، قُتِلَ الاِنْسَانُ مَا اَکْفَرَہٗ ، اَسْمِعْ بِھِمْ وَاَبْصِرْ ، مَااَعَزَّ مَنْ قَنَعَ ، مَااَذَلَّ مَنْ طَمَعَ ، نِعْمَ الْغَذَاءُ سَمَک'' ، نِعْمَ الْمَالُ الصَّالِحُ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ ، بِئْسَ طَالِبُ الْعِلْمِ ھُوَ ، بِئْسَ مَثْوَی الظَّالِمِیْنَ ، بِئْسَ الاِسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ ، مَااَحْسَنَ حِفْظُ الِّلسَانِ مِنَ الْاِنْسَانِ ، مَا اَقْنَعَ عَمْرًوا ، نِعْمَ الْعَابِدُ زَیْد'' ، نِعْمَتِ الشَّابَّۃُ ھِنْد'' ، بِئْسَ الْعَالِمُ غَیْرُعَامِلٍ عَلٰی عِلْمِہٖ ، بِئْسَ مَثْوَی الْمُتَکَبِّرِیْنَ ، نِعْمَ الْمَاھِدُ وْنَ ، سَاءَ تِ الْمَرْءَ ۃُ حَرِیْصَۃُ الْمَالِ.

تیسرا باب

اسمائے عاملہ کے بیان میں

ان کی گیارہ قسمیں ہیں: اول اسمائے شرطیہ اِنْ کے معنی میں اور وہ نو کلمے ہیں: مَنْ ، مَا ، اَیْنَ ، مَتٰی ، اَیٌّ ، اَنّٰی ، اِذْمَا ، حَیْثُمَا ، مَهْمَا ۔ یہ اسماء فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں، جیسے مَنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ ، وَمَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ ، وَاَیْنَ تَجْلِسْ اَجْلِسْ ، وَمَتٰی تَقُمْ اَقُمْ ، وَاَیُّ شَیْءٍ تَاکُلْ اٰکُلْ ، وَاَنّٰی تَکْتُبْ اَکْتُبْ ، وَاِذْمَا تُسَافِرْ اُسَافِرْ ، وَحَیْثُمَا تَقْصِدْ اَقْصِدْ ، وَمَهْمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ ۔

دوم اسمائے افعال فعل ماضی کے معنی میں، جیسے هَیْهَاتَ وَشَتَّانَ وَسَرْعَانَ ۔ یہ اسم کو فاعل ہونے کی وجہ سے رفع دیتے ہیں جیسے، هَیْهَاتَ یَوْمُ الْعِیْدِ اَیْ بَعُدَ ۔

سوم اسمائے افعال امر حاضر کے معنی میں، جیسے رُوَیْدَ ، بَلْهَ ، حَیَّهَلْ ، عَلَیْکَ ، دُوْنَکَ ، هَا ، یہ اسم کو مفعول ہونے کی وجہ سے نصب دیتے ہیں جیسے رُوَیْدَ زَیْدًا اَیْ اَمْهِلْهُ ۔

﴿ تمرین ۲۸ ﴾

درج ذیل مثالوں میں سے اسمائے شرطیہ بمع جزا/اسمائے افعال بمع اقسام واضح کریں، ترکیب وترجمہ بھی کریں۔

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ ، مَنْ یُّؤْتَ الْحِکْمَۃَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا ، مَاتُنْفِقُوْا مِنْ خَیْرٍ فَلِاَ نْفُسِکُمْ ، مَنْ کَثُرَ کَلَامُہٗ کَثُرَ خَطَائُہٗ ، مَنْ حَفِرَ بِیْرًا لِاَخِیْہِ فَقَدْ وَقَعَ فِیْہِ ، مَنْ اَبْصَرَ عَیْبَ نَفْسِہٖ شَغَلَ عَنْ عَیْبِ غَیْرِہٖ ، مَنْ کَانَ یُرِیْدُ الْعَاجِلَۃَ عَجَّلْنَا لَہٗ ، مَتٰی تَعْصِ اللّٰہَ یَسْوَدُّ قَلْبُکَ ، اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ ، اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یُدْ رِکْکُّمُ الْمَوْتُ ، مَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ، اَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ ، اَیُّ شَیْءٍ تَشْتَھِیْ اَشْتَھِیْ ، عَلَیْکَ بِالصَّبْرِ ، شَتَّانَ زَیْدٌ وَّعَمْرٌو ، حَیَّھَلَ الصَّلٰوۃَ ، ھَیْھَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ، یَااَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْکُمْ اَنْفُسَکُمْ ، وَقَالَتْ ھَیْتَ لَکَ ، قُلْ ھَاتُوْا بُرْھَانَکُمْ ، قُلْ ھَلُمَّ شُھَدَآءَ کُمُ الَّذِیْنَ یَشْھَدُوْنَ .

چہارم اسم فاعل جب حال یا استقبال کے معنی میں ہو، وہ فعل معروف کا عمل کرتا ہے بشرطیکہ اسم فاعل نے اپنے سے پہلے لفظ پر اعتماد کیا ہو۔ وہ لفظ جس پر اعتماد کیا ہے یا تو مبتدا ہو گا، لازم کی مثال زَیْدٌ قَائِمٌ اَبُوْہُ ، متعدی کی مثال زَیْدٌ

ضَــارِب'' اَبُـوْهُ عَمْـرًوا، یا تو وہ لفظ موصوف ہوگا جیسے مَـرَرْتُ بِـرَجُلٍ ضَــارِبٍ اَبُـوْهُ بَكْـرًا، یا وہ لفظ موصول ہوگا جیسے جَـاءَ نِی الْـقَائِمُ اَبُـوْهُ وَجَـاءَ نِـی الضَّارِبُ اَبُوْهُ عَمْرًوا ، یا وہ لفظ ذوالحال ہوگا جیسے جَـاءَ نِـی زَيْـد'' رَاكِبًـا غُلَامُـهٗ فَرَسًـا، یا وہ لفظ ہمزۂ استفہام ہوگا جیسے اَضَارِب'' زَيْد'' عَمْرًوا، یا وہ لفظ حرفِ نفی ہوگا جیسے مَاقَائِم'' زَيْد'' ، جو عمل قَامَ وَضَرَبَ کرتے ہیں وہی عمل قَائِم''وَضَارِب'' بھی کرتے ہیں ۔

پنجم اسم مفعول جب حال یا استقبال کے معنی میں ہو، وہ فعل مجہول کا عمل کرتا ہے اسم فاعل میں ذکر کی ہوئی اعتماد کی شرط کے ساتھ ۔ جیسے زَيْـد'' مَـضْـرُوْب'' اَبُوْهُ، وَعَمْرو'' مُعْطًى غُلَامُهٗ دِرْهَمًا، وَبَكْر'' مَعْلُوْمٌ نِ ابْنُهٗ فَاضِلاً، وَخَالِد'' مُخْبَرُ نِ ابْـنُـهٗ عَمْرًوا فَاضِلاً ، جو عمل ضُـرِبَ وَاُعْـطِىَ وَعُلِمَ وَاُخْبِرَ کرتے ہیں وہی عمل مَضْرُوْب'' وَمُعْطًى وَمَعْلُوْم'' وَمُخْبَر'' بھی کرتے ہیں۔

ششم صفتِ مشبہ اپنے فعل کا عمل کرتا ہے، اسمِ فاعل میں ذکر کی ہوئی اعتماد کی شرط کے ساتھ۔ جیسے زَيْـد''حَسَـن'' غُلَامُـهٗ جو عمل حَسُنَ کرتا ہے وہی عمل حَسَن'' بھی کرتا ہے۔

ہفتم اسم تفضیل ، اس کا استعمال تین طریقوں پر ہوتا ہے:
پہلا استعمال مِنْ کے ساتھ، جیسے زَیْد'' اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو ، یا الف و لام کے ساتھ، جیسے جَاءَ نِیْ زَیْدُ نِ الْاَفْضَلُ ، یا اضافت کے ساتھ جیسے زَیْد''اَفْضَلُ الْقَوْمِ ۔ اسم تفضیل کا عمل فاعل میں ہوتا ہے اور وہ ھُوَ ہے، لہٰذا اَفْضَلُ کا فاعل ھُوَ ہے جو اَفْضَلُ میں پوشیدہ ہے۔

ہشتم مصدر ہے بشرطیکہ مفعول مطلق نہ ہو، یہ اپنے فعل کا عمل کرتا ہے جیسے اَعْجَبَنِیْ ضَرْبُ زَیْدٍ عَمْرًوا ۔

نہم اسم مضاف ہے جو مضاف الیہ کو جر دیتا ہے، جیسے جَاءَ نِیْ غُلَامُ زَیْدٍ ۔ جاننا چاہیے کہ یہاں حقیقت میں لام مقدر ہوتا ہے اس لئے کہ اس کی تقدیری عبارت غُلَامُ لِّزَیْدٍ ہے۔

تمرین ۲۹

درج ذیل مثالوں میں سے اسم فاعل/ اسم مفعول/صفت مشبہ/ اسم تفضیل بمع اقسام/اسم مضاف کے معمولات واضح کریں، اور ترکیب وترجمہ بھی کریں۔

کَلْبُهُمْ بَاسِط'' ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ، اِنِّیْ جَاعِل'' فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ، اِنَّ هٰؤُلَآءِ مُتَبَّر'' مَّاهُمْ فِیْهِ وَبَاطِل'' مَّا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ،

اَشْـرَفُ الْـحَدِيْثِ ذِكْرُ اللّٰهِ ، اَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَآءِ، خَيْرُ الْعِلْمِ مَا نَفَعَ ، خَيْرُ الْاَغْنِيَآءِ مُنْفِق'' مَالَهٗ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ، جَاءَ نِیْ عَمْر''و مُعْطِيًا غُلَامُهٗ دِرْهَمًا ، اِنَّ اللّٰهَ غَنِیّ'' حَمِيْد''، زَيْد'' اَحْسَـنُ مِـنْ عَـمْـرٍو ، نَـحْـنُ نَقُصُّ عَلَيْکَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ ، اَحْسَـنُ الْهَدْیِ هَدْیُ مُحَمَّدٍ ﷺ ، هٰذَا الْمَسْجِدُ اَرْفَعُ وَاَطْوَلُ مِـنْ ذَالِکَ ، وَاَکْثَـرُهُـمْ کَـافِـرُوْنَ ، لَخَلْقُ السَّـمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَکْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ ، زَيْد'' مَنْصُوْر'' اَبُوْهُ ، هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ ، جَزَاکَ اللّٰهُ عَلٰی نَصْرِکَ مَظْلُوْمًا ، اَلْـعُـذْرُ عِنْدَ کِرَامِ النَّاسِ مَقْبُوْل'' ، هُوَ اَهْـدٰی مِنْهُ ، وَمَنْ اَصْـدَقُ مِـنَ الـلّٰــهِ حَـدِيْثًـا ، تَـطْهِيْـرُکَ بَدَنَکَ خَيْـر'' ، اِيْـذَائُکَ اُمَّکَ مَـعْـصِيَة'' کَبِيْرَة'' ، زَيْـد'' جَـائِـع'' بَطَنُـهٗ، عَمْر''و عَارٍ بَدَنُهٗ مِنَ الثَّوْبِ ، اَبُوْکَ مُغَطّی رَاْسُهٗ ، عَمْر''و مُطَهِّر'' ثَوْبَهٗ ، سَرَّنِیْ لِقَائِیْ اَبَاکَ.

دہم اسم تام ہے جو تمیز کو نصب دیتا ہے۔ اسم کا تام ہونا یا تو تنوین سے ہوتا ہے، جیسے مَـا فِی السَّمَآءِ قَدْرُ رَاحَةٍ سَحَابًا، یا اسم کا تام ہونا تقدیر تنوین سے ہوتا ہے جیسے عِـنْـدِیْ اَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً وَزَيْد'' اَکْثَرُ مِنْکَ مَالاً ، اور اسم کا تام ہونا یا نون تثنیہ کے ساتھ ہوتا ہے جیسے عِـنْـدِیْ قَـفِـيْـزَانِ بُـرًّا ،

اوراسم کا تام ہونا یا نونِ جمع کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِا الْاَ خْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ، اوراسم کا تام ہونا یا مشابہ نونِ جمع کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے عِندِیْ عِشْرُونَ دِرْهَمًا اسی طرح تِسْعُوْنَ تک ، اوراسم کا تام ہونا یا اضافت کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے عِنْدِیْ مِلْؤُهٗ عَسَلاً .

گیارھویں عدد سے کنایہ کے اسماء، اس کے دو لفظ ہیں: كَمْ وَكَذَا، كَمْ کی دو قسمیں ہیں: استفہامیہ اور خبریہ، كَمْ استفہامیہ اور كَذَا تمیز کو نصب دیتے ہیں جیسے كَمْ رَجُلاً عِنْدَكَ، وَعِنْدِی كَذَادِرْهَمًا ۔اور كَمْ خبریہ، تمیز کو جر دیتا ہے جیسے كَمْ مَالٍ اَنْفَقْتُ، وَكَمْ دَارٍ بَنَيْتُ ۔اور کبھی كَمْ خبریہ کی تمیز پر مِنْ جارہ آتا ہے جیسے قَوْلُهٗ تَعَالٰی : كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِی السَّمٰوٰتِ.

اعراب کے عوامل کی دوسری قسم

عوامل معنوی کے بیان میں

جاننا چاہیے کہ عوامل معنوی کی دو قسمیں ہیں: اول ابتدا یعنی اسم کا عواملِ لفظیہ سے خالی ہونا، جو کہ مبتدا اور خبر کو رفع دیتا ہے جیسے زَيْد" قَائِم "، بعض کہتے ہیں کہ یہاں زَيْد" مبتدا

ہے اور ابتدا کی وجہ سے مرفوع ہے اور قَائِم'' مبتدا کی خبر ہے اور یہ بھی ابتدا کی وجہ سے مرفوع ہے۔ یہاں دو مذہب اور ہیں : ایک یہ ہے کہ ابتدا، مبتدا میں عامل ہے اور مبتدا، خبر میں عامل ہے۔ دوسرا مذہب یہ ہے کہ مبتدا اور خبر دونوں ایک دوسرے میں عامل ہیں۔

دوم فعل مضارع کا عواملِ ناصب و جازم سے خالی ہونا

فعل مضارع کو رفع دیتا ہے جیسے یَضْرِبُ زَیْد''، یہاں یَضْرِبُ مرفوع ہے اس لئے کہ عواملِ ناصب و جازم سے خالی ہے۔ عواملِ نحو اللہ کی توفیق اور اس کی مدد سے مکمل ہو گئے۔

﴿ تمرین ۳۰ ﴾

درج ذیل مثالوں میں سے اسم تام/کم استفہامیہ/کم خبریہ/ عامل معنوی واضح کریں، اور ترکیب و ترجمہ بھی کریں۔

ومَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَااِلَی اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا ، اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ، نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ، اَللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ، لَيْسَ عِنْدِیْ قَدْرُ حُفْنَةٍ حِنْطَةً ، عِنْدَکَ مِلْؤُهٗ عَسَلاً ، كَمْ مُّصَلٍّ عَنْ صَلٰوتِهٖ غَافِل'' ، كَمْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهٗ مِنْ صِيَامِهٖ نَصِيْب''، كَمْ رَكْعَةً صَلَّيْتَ ، كَمْ يَوْمًا غِبْتَ عَنِّی ، هُمْ

اَکْثَرُوْنَ مِنْکُمْ مَالاً ، عِنْدِیْ کَذَا وَکَذَا ، هٰذَا ذِکْر'' مُّبَارَک'' ، اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ ، اَنْتَ مَوْلَا نَا ، اَءَ نْتَ قُلْتَ ، اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ، هُوَاَذًی ، اَبُوْنَا شَیْخ'' کَبِیْر'' ، وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِیْمٍ ، اُمُّهٗ صِدِّ یْقَة'' ، قُلُوْبُهُمْ شَتّٰی ، قُطُوْفُهَا دَانِیَة'' ، وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ، وَلَکُمْ فِی الْقِصَاصِ حَیٰوة'' ، لَا یُسْئَلُ عَمَّا یَفْعَلُ وَهُمْ یُسْئَلُوْنَ ، اَللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ، کَمْ مِّنْ قَرْیَةٍ اَهْلَکْنَاهَا، وَکَأَیِّنْ مِّنْ قَرْیَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِرَبِّهَا .

خاتمہ

مختلف فوائد کے بیان میں جن کا جاننا ضروری ہے اور اس میں تین فصلیں ہیں۔

فصل اوّل توابع کے بیان میں :

بدانکه تابع لفظی است ...... الخ

جاننا چاہیے کہ تابع وہ لفظ ہے جو پہلے لفظ کے اعتبار سے دوسرا ہو، اور پہلے لفظ کے اعراب کے ساتھ ہو اور دونوں کا اعراب ایک جہت سے ہو، پہلے لفظ کو متبوع کہتے ہیں۔ تابع کا حکم یہ ہے کہ وہ ہمیشہ اعراب میں متبوع کے موافق ہوتا ہے۔

اور تابع کی پانچ قسمیں ہیں:

قسم اول :

صفت واو تا بعیست که حال ...... الخ

صفت اور وہ ایسا تابع ہے جو اپنے متبوع کے ساتھ مل کر ایسے معنی پر دلالت کرے جو متبوع کی ذات کے اندر ہو، جیسے جَاءَ نِیْ رَجُل'' عَالِم''، یا ایسے معنی پر دلالت کرے جو متبوع کے متعلق میں ہو جیسے جَاءَ نِیْ رَجُل'' حَسَن'' غُلَامُهٗ یا اَبُوْهُ۔

پہلی قسم (صفت بحالہ) دس چیزوں میں متبوع کے موافق ہوتی ہے: تعریف، تنکیر، تذکیر، تانیث، افراد، تثنیہ، جمع، رفع، نصب اور جر، جیسے عِنْدِیْ رَجُل'' عَالِم''، وَرَجُلَانِ عَالِمَانِ، وَرِجَال'' عَالِمُونَ، وَاِمْرَاَة''عَالِمَة''، وَاِمْرَأَتَانِ عَالِمَتَا نِ، وَنِسْوَة''عَالِمَات''۔ اور صفت کی دوسری قسم (صفت بحالِ متعلقہ) پانچ چیزوں میں اپنے متبوع کے موافق ہوتی ہے: تعریف، تنکیر، رفع، نصب اور جر، جیسے جَاءَ نِیْ رَجُل'' عَالِم'' اَبُوْهُ۔

جاننا چاہیے کہ نکرہ کے لئے جملہ خبریہ کو صفت بنا سکتے ہیں جیسے جَاءَ نِیْ رَجُل'' اَبُوْهُ عَالِم''، جب جملہ صفت ہو تو (جملے میں) ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو نکرہ کی طرف لوٹے۔

قسم دوم :

تاکید واو تابعیست که حال ...... الخ

تاکید اور وہ ایسا تابع ہے جو متبوع کے حال کو نسبت (منسوب الیہ ہونا) یا شمول (تمام افراد کو شامل ہونا) میں پکا کرے تاکہ سننے والے کو کوئی شک نہ رہے۔ تاکید کی دو قسمیں ہیں: لفظی اور معنوی۔ تاکیدِ لفظی تکرارِ لفظ کے ساتھ ہوتی ہے جیسے زَیْد'' زَیْد''قَائِم''، وَضَرَبَ ضَرَبَ زَیْد''، وَاِنَّ اِنَّ زَیْدًا قَائِم''۔

اورتاکیدمعنوی آٹھ لفظ ہیں: نَفْس''، عَیْن''، کِلَا وَ کِلْتَا کُلّ''، اَجْمَعُ، اَکْتَعُ، اَبْتَعُ، اَبْصَعُ جیسے جَاءَ نِی زَیْد'' نَفْسُهٗ، وَجَاءَ نِی الزَّیْدَانِ اَنْفُسُهُمَا، وَجَاءَ نِی الزَّیْدُوْنَ اَنْفُسُهُمْ۔ اور عَیْن'' بھی اسی قیاس پر ہوگا۔ اور کِلَا وَ کِلْتَا صرف تثنیہ کی تاکید کیلئے ہیں جیسے جَاءَ نِی الزَّیْدَانِ کِلَاهُمَا وَالْهِنْدَانِ کِلْتَاهُمَا۔

جاننا چاہیے کہ اَکْتَعُ اَبْتَعُ اَبْصَعُ تاکید کے معنی میں اَجْمَعُ کے تابع ہیں، نہ اَجْمَعُ کے بغیر آئیں گے اور نہ اَجْمَعُ سے پہلے آئیں گے، جیسے جَاءَ نِی الْقَوْمُ کُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ وَاَکْتَعُوْنَ وَاَبْتَعُوْنَ وَاَبْصَعُوْنَ .

قسم سوم :

بدل واو تا بعیست که مقصود ...... الخ

بدل ،اور بدل وہ تابع ہے کہ جملے میں نسبت سے مقصود وہ ہی ہوتا ہے۔ بدل کی چار قسمیں ہیں: بدل الکل، بدل البعض، بدل الاشتمال اور بدل الغلط ۔

بدل الکل وہ ہے کہ اس کا مدلول (مصداق) مبدل منہ کا مدلول ہو جیسے جَاءَ نِی زَیْد'' اَخُوْکَ ۔اور بدل البعض وہ ہے کہ جس کا مدلول، مبدل منہ کا جز وہو جیسے ضُرِبَ زَیْد'' رَاْسُہٗ ۔ اور بدل الاشتمال وہ ہے کہ جس کا مدلول، مبدل منہ سے تعلق رکھنے والا ہو جیسے سُلِبَ زَیْد'' ثَوْبُہٗ ۔اور بدل الغلط وہ ہے کہ غلط لفظ کے بعد دوسرے صحیح لفظ سے بیان کیا جائے، جیسے مَرَرْتُ بِرَجُلٍ حِمَارٍ .

قسم چہارم :

عطف بحرف واو تا بعیست که ...... الخ

چہارم عطف بحرف اور وہ ایسا تابع ہے کہ جو حرف عطف کے بعد ہو، اور اپنے متبوع کے ساتھ نسبت سے مقصود ہو جیسے

جَـاءَ نِـىْ زَيْـد'' وَعَـمْـرو''، اس کوعطف نسق بھی کہتے ہیں۔
اورحروف عطف دس ہیں، ان کا بیان انشاء اللّٰہ تیسری فصل
میں آئے گا۔

قسم پنجم :

عطفِ بیان واو تا بعیست که ...... الخ

پنجم عطف بیان اور وہ ایسا تابع ہے کہ جوصفت نہ ہواور
متبوع کوواضح اورروشن کرے، جیسے اَقْسَمَ بِا للّٰـهِ اَبُوْ حَفْصٍ
عُـمَرُ، یہ مثال اس عطف بیان کی ہے جوعَلَم کے ساتھ زیادہ مشہور
ہو۔اور جَـاءَ نِـىْ زَيْد'' اَبُو عَمْرٍو ، یہ مثال اس عطف بیان
کی ہے جوکنیت کے ساتھ زیادہ مشہور ہو۔

﴿ تمرین ۳۱ ﴾

درج ذیل مثالوں میں سے صفت بمع اقسام/ تاکید بمع اقسام/
بدل بمع اقسام/ عطف بحرف/ عطف بیان واضح کریں، نیز ہر مثال کی
ترکیب وترجمہ بھی کریں۔

اِهْدِ نَاالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، اَلرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ، مَالِكِ يَوْمِ الدِّ يْنِ ، لَنْ نَّصْبِرَعَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ ،
اَلْمَلٰئِكَةُ عِبَاد'' مُّكْرَمُوْنَ ، اَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ، رَاَيْتُ

رَجُلاً مُّصَلِّيًا ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا ، ھٰذَانِ رَجُلَانِ عَاقِلَانِ ، ھٰذِہٖ اِمْرَاَۃ'' صَالِحَۃ'' ، یَکُوْنُ النَّاسُ کَا لْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ، کَانَ فِی الْمَدِیْنَۃِ مَلِک'' کَبِیْر'' ، لَا تَذْ ھَبُوْا فِی الَّیْلِ الْمُظْلِمِ ، اِنَّمَاھُوَاِلٰہ'' وَّاحِد'' ، فَتَقَبَّلَھَارَبُّھَابِقَبُوْلٍ حَسَنٍ ، رَبَّنَااَخْرِجْنَامِنْ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ الظَّالِمِ اَھْلُھَا ، اَلْحَجُّ اَشْھُر'' مَّعْلُوْمَات'' ، اِسْتَمْسَکَ بِا لْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی ، اَلْحُرُوْفُ الْجَارَّۃُ تَجُرُّالْاِسْمَ ، فِیْھَا کُتُب'' قَیِّمَۃ'' ، ھٰذَ ا الرَّجُلُ عَالِم'' اَبُوْہُ ، سَجَدَ الْمَلٰئِکَۃُ کُلُّھُمْ اَجْمَعُوْنَ ، اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ ، لَاُغْوِیَنَّھُمْ اَجْمَعِیْنَ ، قَرَاْتُ الصَّحِیْفَۃَ کُلَّھَا ، کَلَّا اِذَا دُکَّتِ الْاَرْضُ دَکًّا دَکًّا ، وَّجَآءَ رَبُّکَ وَالْمَلَکُ صَفًّاصَفًّا ، لَاُصَلِّبَنَّکُمْ اَجْمَعِیْنَ ، رَأَیْتُ اَخَوَیْکَ کِلَیْھِمَا ، قَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْہِ ھَارُوْنَ ، سَیِّدَۃُ النِّسَاءِ فَاطِمَۃُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ ، سَیِّدُ الشُّھَدَآءِ حَمْزَۃُ عَمُّہٗ ﷺ ، خَالِدُ بْنِ وَلِیْدٍ سَیْفُ اللّٰہؓ ، وَاِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاھُمْ صَالِحًا ، کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِعَادٍ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ، اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَۃُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا ، لَقَّاھُمْ نَظْرَۃً وَّسُرُوْرًا ، حَافِظُوْاعَلَی الصَّلَوَاتِ وَالصَّلٰوۃِ الْوُسْطٰی ، کَانَ عُثْمَانُ ذُوالنُّوْرَیْنِ خَتَنُ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ ، اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ ثَانِیُ الْخُلَفَاءِ ۔

فصل دوم :

در بیان منصرف وغیر منصرف ...... الخ

منصرف وغیرمنصرف کے بیان میں ۔منصرف وہ اسم ہے کہ منع صَرف کے اسباب میں سے کوئی سبب اس میں نہ پایا جائے ۔ اورغیرمنصرف وہ اسم ہے کہ منع صَرف کے اسباب میں سے دو سبب اس میں پائے جائیں ، یا ایک سبب پایا جائے جو دو کے قائم مقام ہو۔اورمنع صَرف کے اسباب نو ہیں : عدل ، وصف ، تانیث ، معرفہ ، عجمہ ، جمع ، ترکیب ، وزن فعل ، الف ونون زائدتان ، جیسے عُمَرُ میں عدل اورعَلَم ہے ، اور ثُلٰثُ وَمَثْلَثُ میں صفت اورعدل ہے ، اور طَلْحَةُ میں تانیث اورعَلَم ہے ، اور زَیْنَبُ میں تانیث معنوی اورعَلَم ہے ،اور حُبْلٰی میں تانیث الف مقصورہ کے ساتھ ہے اور حَمْرَآءُ میں تانیث الف ممدودہ کے ساتھ ہے اور یہ دونوں (تانیث بالف مقصورہ وممدودہ) دوسببوں کے قائم مقام ہیں ۔

اور اِبْرَاهِیْمُ میں عجمہ اورعَلَم ہے ،اور مَسَاجِدُ وَمَصَابِیْحُ میں جمع منتھی الجموع ہے جودوسببوں کے قائم مقام ہے ، اور بَعْلَبَکُّ میں ترکیب اورعَلَم ہے ،اوراَحْمَدُ میں وزن فعل اورعَلَم

ہے ، اور سَکْرَانُ میں الف ونون زائدتان اور وصف ہے، اور عُثْمَانُ میں الف ونون زائدتان اور عَلَم ہے۔اور غیر منصرف کی تحقیق دوسری کتابوں سے معلوم ہو جائے گی۔

﴿ تمرین ۳۲ ﴾

درج ذیل مثالوں میں سے غیر منصرف اور اس کے اسباب واضح کریں اور ترکیب وترجمہ بھی کریں۔

اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ كَانَ اُمَّةً ، وَاذْكُرْ فِى الْكِتَابِ اِسْمَاعِيْلَ ، اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ ، اِسْمُهٗ اَحْمَدُ ، فَانْكِحُوْا مَاطَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَ رُبَاعَ ، يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ ، جَاءَ نِىْ زَيْدٌ عَطْشَانُ ، لَبِسَ زَيْدٌ سَرَاوِيْلَ ، جَاءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ ، فَاَ نْبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ، جَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ ، اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ مُبَارَكًا ، تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ، يَااَهْلَ يَثْرِبَ لَامُقَامَ لَكُمْ ، يَا بَنِىْٓ اِسْرَآءِ يْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ۔

فصلِ سوم :

در حروفِ غیر عامله ...... الخ

حروف غیر عاملہ کے بیان میں۔اور اس کی سولہ قسمیں ہیں:

پہلی قسم حروف تنبیہ، اور وہ تین ہیں: اَلَا وَ اَمَا وَ هَا۔

دوسری حروف ایجاب اور وہ چھ ہیں: نَعَمْ وَبَلٰی وَاَجَلْ وَاِیْ وَجَیْرِ وَاِنَّ۔ تیسری حروف تفسیر اور وہ دو ہیں: اَیْ وَاَنْ جیسے اللّٰہ تعالیٰ کا فرمان وَنَادَیْنَاهُ اَنْ یَّااِبْرَاهِیْمُ۔ چوتھی حروف مصدریہ اور وہ تین ہیں: مَا وَاَنْ وَاَنَّ، مَا وَاَنْ فعل میں داخل ہوتے ہیں اور فعل کو مصدر کے معنی میں کر دیتے ہیں۔ پانچویں حروف تخصیض اور وہ چار ہیں: اَلَّا وَهَلَّا وَلَوْلَا وَلَوْمَا۔

چھٹی حرف توقع اور وہ قَدْ ہے، ماضی میں تحقیق کے واسطے نیز ماضی کو حال سے قریب کرنے کے واسطے ہے، اور مضارع میں تقلیل کے معنی کیلئے ہے۔ ساتویں حروف استفہام اور وہ تین ہیں: مَا وَهَمْزَهْ وَهَلْ۔

آٹھویں حرف ردع اور وہ کَلَّا ہے، روکنے (جھڑکنے) کے معنی میں آتا ہے اور حقًّا (مضمونِ جملہ کی تحقیق کے لئے بھی آتا ہے) جیسے کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْن۔ نویں تنوین اور اس کی پانچ قسمیں ہیں: تمکن جیسے زَیْدٌ''۔ اور تنکیر جیسے صَہٍ (تنوین کے ساتھ) اُسْکُتْ سُکُوْتًا مَّا فِیْ وَقْتٍ مَّا کے معنی میں ہے، اور صَہْ بغیر

تنوین کے اُسْکُتِ السُّکُوْتَ الْاٰنَ کے معنی میں ہے۔ اور تنوینِ عوض جیسے یَوْمَئِذٍ ۔ اور تنوین مقابلہ جیسے مُسْلِمَاتٍ ۔ اور تنوینِ ترنّم اشعار کے آخر میں آتی ہے، شعر: اَقِلِّی اللَّوْمَ عَاذِلَ وَالْعِتَابَنْ ، وَقُوْلِیْ اِنْ اَصَبْتُ لَقَدْ اَصَابَنْ ۔ اور تنوین ترنم اسم، فعل اور حرف تینوں پر داخل ہوتی ہے، جبکہ تنوین کی پہلی چار قسمیں اسم کے ساتھ خاص ہیں۔

دسویں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ، فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں جیسے اِضْرِبَنَّ وَاِضْرِبَنْ ۔ گیارھویں حروفِ زوائد اور وہ آٹھ ہیں: اِنْ وَاَنْ وَمَا وَلَا وَمِنْ وَکَافْ وَبَا وَلَامْ آخری چار حروف، حروفِ جار میں گزر چکے ہیں۔ بارھویں حروف شرط اور وہ دو ہیں: اَمَّا وَلَوْ ، اَمَّا تفسیر کے واسطے آتا ہے اور اس کے جواب میں فا کا لانا ضروری ہوتا ہے، جیسے فَمِنْهُمْ شَقِیٌّ'' وَّسَعِیْد'' فَاَمَّا الَّذِیْنَ شَقُوْا فَفِی النَّارِ وَاَمَّا الَّذِیْنَ سُعِدُوْا فَفِی الْجَنَّةِ ۔ اور لَوْ پہلے جملے (شرط) کے منتفی ہونے کی وجہ سے دوسرے جملے (جزا) کے منتفی ہونے کو بتانے کے لئے ہے، جیسے لَوْ کَانَ فِیْهِمَا اٰلِهَة'' اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۔

تیرھویں لَوْ لَا ہے اور وہ دوسرے جملے کے منتفی ہونے کو بتانے کے لئے ہے پہلے جملے کے پائے جانے کی وجہ سے، جیسے لَوْ لَا عَلِیّ ''لَهَلَکَ عُمَرُ۔ چودھویں لام مفتوحہ اور وہ تاکید کے لئے ہوتا ہے جیسے لَزَیْد'' اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو۔ پندرھویں مَا بمعنی مَا دَامَ ہے جیسے اَقُوْمُ مَا جَلَسَ الْاَمِیْرُ۔ سولھویں حروف عطف اور وہ دس ہیں: وَاو، فَا، ثُمَّ، حَتّٰی، اِمَّا، اَوْ، اَمْ لَا، بَلْ، لٰکِنْ۔

تمرین ۳۳

درج ذیل مثالوں میں سے حروف غیر عاملہ بمع اقسام واضح کریں، اور ترکیب وترجمہ بھی کریں۔

اَلاَ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ، هٰؤُلآءِ قَوْمُنَا، اَمَا زَیْد'' قَائِم''، قَالُوْا نَعَمْ، اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰی، قُلْ اِیْ وَرَبِّی اِنَّهٗ لَحَقّ''، اَجَلْ اِنَّهٗ قَائِم''، جَاءَ نِیْ زَیْد'' اَیْ اَبُوْ عَمْرٍو، ضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ، اَنْ تَصُوْمُوْا خَیْر'' لَّكُمْ، اَلَمْ یَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ، عَجِبْتُ اَنْ ضَرَبَ زَیْد'' عَمْرًوا، لَوْلَا اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا یَكُوْنُ لَنَا اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا، هَلَّا تُصَلِّی الصَّلَوَاتِ لِوَقْتِهَا، اَلَّا تَصُوْمُ رَمَضَانَ، لَوْمَا تَحُجُّ الْبَیْتَ،

مَاھٰذِہِ التَّمَاثِیْلُ الَّتِی اَنْتُمْ لَھَاعَاکِفُوْنَ ، ھٰؤُلآءِ قَوْمُنَا ، اَعْجَبَنِیْ اَنْ ضَرَبَ زَیْد'' عَمْرًوا ، کَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰی ، قَرَاْتُ الصَّرْفَ ثُمَّ النَّحْوَ ، اِنْ اَدْرِیْ اَقَرِیْب'' اَمْ بَعِیْد'' مَّا تُوْعَدُوْنَ ، فَاَقْبَرَہٗ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَہٗ ، اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرَاہُ ، اِتَّبِعِ الْھُدٰی لَاالْھَوٰی ، اَجَاءَ زَیْد'' قَالُوْا نَعَمْ ، مَامَنَعَکَ اَنْ لَّا تَسْجُدَ ، لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْء'' ، مَازَیْد'' بِقَائِمٍ ، اَزَیْد'' عِنْدَکَ اَمْ عَمْر''و ، جَاءَ نِیْ زَیْد'' ثُمَّ عَمْر''و ، قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّکَ ، اَکَلْتُ السَّمَکَۃَ حَتّٰی رَاْسَھَا ، مَاکُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ ھَدَانَا اللّٰہُ ، لَوْ کَانَ فِیْھِمَا اٰلِھَۃ'' اِلَّا اللّٰہُ لَفَسَدَ تَا .

بحث مستثنٰی

بدانکه مستثنیٰ لفظیست ...... الخ

جاننا چاہیے کہ مستثنٰی ایسا لفظ ہے کہ جو اِلَّا ، اور اس کے ہم جنسوں کے بعد ذکر کیا جائے ، تاکہ یہ پتہ چل جائے کہ جس چیز کی نسبت مستثنیٰ مِنْہُ کی طرف کی گئی ہے اس چیز کی نسبت مستثنٰی کی طرف نہیں کی گئی ، اور اِلَّا کے ہم جنس یہ ہیں :

غَیْرَ ، سِوٰی ، سَوَاءَ ، حَاشَا ، خَلَا ، عَدَا ، مَاخَلَا ، مَاعَدَا ، لَیْسَ ، لَایَکُوْنُ ۔

اور مستثنٰی کی دو قسمیں ہیں : متصل اور منقطع ۔

مستثنٰی متصل وہ مستثنٰی ہے جو متعدد سے لفظ اِلَّا اور اس کے ہم جنسوں کے ذریعے خارج کر دیا جائے، جیسے جَاءَ نِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا ۔ یہاں زید قوم میں داخل تھا، مجیئت کے حکم سے خارج کر دیا گیا ہے۔

اور مستثنٰی منقطع وہ مستثنٰی ہے جو اِلَّا اور اس کے ہم جنسوں کے بعد مذکور ہو، اور متعدد سے خارج نہ کیا گیا ہو اس وجہ سے کہ مستثنٰی، مستثنٰی مِنہُ میں داخل ہی نہیں تھا، جیسے جَاءَ نِی الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا ، یہاں مستثنٰی یعنی حمار مستثنٰی منہ یعنی قوم میں داخل ہی نہیں تھا۔

بدانکہ اعراب مستثنٰی بر چہار ...... الخ

جاننا چاہیے کہ مستثنٰی کے اعراب کی چار قسمیں ہیں:

اوّل یہ کہ اگر مستثنٰی اِلَّا کے بعد کلامِ موجِب میں واقع ہو تو مستثنٰی ہمیشہ منصوب ہوگا۔ اور کلام موجِب وہ ہے کہ جس میں نفی، نہی اور استفہام نہ ہو جیسے جَاءَ نِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا ۔ اسی طرح اگر کلام غیر موجِب میں مستثنٰی کو مستثنٰی مِنہُ پر مقدم کر دیں تو بھی منصوب ہوگا جیسے مَا جَاءَ نِیْ اِلَّا زَیْدًا اَحَدٌ'' ۔

اور مستثنیٰ منقطع ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔ اور اگر مستثنیٰ لفظ خَلاَ کے بعد واقع ہوتو اکثر علماء کے نزدیک منصوب ہوگا۔ اور مَا خَلاَ ، مَاعَدَا، لَیْسَ اور لَا یَکُوْنُ کے بعد بھی ہمیشہ منصوب ہوگا، جیسے جَاءَ نِی الْقَوْمُ خَلاَ زَیْدًا وَعَدَازَیْدًا، الخ

دوم یہ ہے کہ اگر مستثنیٰ لفظ اِلَّا کے بعد کلام غیر موجب میں واقع ہواور مستثنٰی مِنْہُ بھی مذکور ہوتو اس میں دوصورتیں جائز ہیں: ایک صورت یہ ہے کہ استثناء کی بنا پر منصوب ہوگا، اور دوسری صورت یہ ہے کہ اپنے ماقبل سے بدل ہوگا جیسے مَا جَاءَ نِیْ اَحَد ''اِلَّا زَیْدًا وَاِلَّا زَیْد'' ۔

سوم یہ ہے کہ مستثنیٰ مفرّغ ہو یعنی مستثنٰی مِنْہُ مذکور نہ ہو اور کلام غیر موجِب میں واقع ہو، پس مستثنیٰ کے اعراب لفظِ اِلَّا کے ساتھ اس صورت میں عوامل کے اعتبار سے بدلتے رہیں گے۔ جیسے مَا جَاءَ نِیْ اِلَّا زَیْد''، وَمَارَاَیْتُ اِلَّا زَیْدًا، وَمَا مَرَرْتُ اِلَّا بِزَیْدٍ ۔

چہارم یہ ہے کہ مستثنیٰ لفظ غَیرَ وَسِوٰی وَسَوَاءَ کے بعد مجرور ہوگا۔ اور اکثر علماء کے نزدیک لفظ حَاشَا کے بعد بھی مجرور ہوگا اور بعض علماء نصب کو بھی جائز قرار دیتے ہیں، جیسے

جَاءَ نِی الْقَوْمُ غَیْرَ زَیْدٍ وسِوٰی زَیْدٍ وَسَوَآءَ زَیْدٍ وَحَاشَا زَیْدٍ .

بدانکہ اعراب لفظ غیر ...... الخ

جاننا چاہیے کہ لفظ غَیْرَ کا اعراب مذکورہ تمام صورتوں میں مستثنیٰ بہ الّا کے اعراب کی طرح ہوتا ہے۔ جیسے جَاءَ نِی الْقَوْمُ غَیْرَ زَیْدٍ وَغَیْرَ حِمَارٍ، وَمَا جَاءَ نِیْ غَیْرَ زَیْدَ نِالْقَوْمُ، وَمَا جَاءَ نِیْ اَحَد'' غَیْرَ زَیْدٍ وَغَیْرُ زَیْدٍ، وَمَا جَاءَ نِیْ غَیْرُ زَیْدٍ وَمَارَاَیْتُ غَیْرَ زَیْدٍ وَمَامَرَرْتُ بِغَیْرِ زَیْدٍ ۔

بدانکہ لفظ غیرموضوع ...... الخ

جاننا چاہیے کہ لفظ غَیْرَ کی اصل وضع صفت کے لئے ہے اور کبھی استثناء کے واسطے بھی آجاتا ہے، جیسا کہ لفظ اِلَّا استثناء کے واسطے وضع کیا گیا ہے اور کبھی صفت میں بھی استعمال ہوجاتا ہے، جیسے اللّٰہ تعالیٰ کا فرمان :

لَوْکَانَ فِیْهِمَآ اٰلِهَة'' اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا اَیْ غَیْرَ اللّٰهِ

اور اسی طرح ہے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۔

﴿ تمرین ۳۴ ﴾

درج ذیل مثالوں میں سے مستثنیٰ کی اقسام بمع اعراب واضح

کریں، اور ترکیب و ترجمہ بھی کریں۔

فَسَجَدُوْا اِلَّااِبْلِیْسَ ، اِنَّا اُرْسِلْنَا اِلٰی قَوْمٍ مُّجْرِمِیْنَ اِلَّا اٰلَ لُوْطٍ ، فَاَنْجَیْنَاہُ وَاَھْلَہٗ اِلَّا اِمْرَاَتَہٗ ، مَا کَانَ جَوَابَ قَوْمِہٖ اِلَّا اَنْ قَالُوْا اَخْرِجُوْا ، فَاِنَّھُمْ عَدُوٌّ لِّیْ اِلَّا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ، اِنْ ھُوَاِلَّا ذِکْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ ، کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ ، لَا اِلٰہَ اِلَّاھُوَ ، لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ، لَارَجُلٌ فِی الدَّارِ اِلَّا زَیْدٌ ، فَلَبِثَ فِیْھِمْ اَلْفَ سَنَۃٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا .

﴿ تمرین ۳۵ ، تراکیبِ غریبہ ﴾

درج ذیل مثالوں کی صرفی ونحوی تحقیق کر کے جملے کے صحیح مفہوم کے مطابق ترکیب و ترجمہ کریں۔

☆ لَا تُصَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ ☆ قَالَ رَجُلٌ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ فَانْتَقَضَ وُضُوْءُہٗ ☆ مَنْ صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ فَاقْتُلُوْہُ ☆ مَنْ اَحَبَّ مُحَمَّداً فَقَدْ کَفَرَ ☆ مَنْ قَالَ قَالَ اللّٰہُ فَقَدْ کَفَرَ ☆ طَرَقْتُ الْبَابَ حَتّٰی کَلَّمَتْنِیْ ، فَلَمَّا کَلَّمَتْنِیْ کَلَّمَتْنِیْ فَقَالَتْ یَااِسْمَاعِیْلُ صَبْرًا ، فَقُلْتُ یَااَسْمَاعِیْلَ صَبْرِیْ ☆عَلٰی مُوْسٰی عَلٰی فِرْعَوْنَ ☆ اَبَاحَنِیْفَتّٰی شَطْرَنْجِیًا وَھُوَ شَافِعِیٌّ ☆ اَنَّ زَیْدٌ کَرِیْمٍ ☆ رَاَیْتُ کَافِرًا اِبْنَ کَافِرٍ یَّکْفُرُ کَافِرًا فِیْ کَافِرٍ عِنْدَ کَافِرٍ ☆ لِزَیْدًا ☆ قَدَّ مَتْنِیْ زَیْدٌ فِی الْمِحْرَابِ ☆ سَاَلَ الرَّجُلُ لِرَجُلٍ ، مَنْ رَبُّکَ فَاَجَابَ بِہٖ ،

مَنْ رَّبُّکَ ☆ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَمُوْسٰی فِی النَّارِ ☆ اِنِّیْ رَاَیْتُ
وَفِی الزَّمَانِ عُجُوْبَةً ، شَیْخًا وَجَارِئَةً فِیْ جَوْفِ عُصْفُوْرٍ ،
اِلٰی حَتْفِیْ سَعٰی قَدَ مِیْ ، اَرٰی قَدَ مِیْ اَرٰی قَدَ مِیْ ☆
اَلصَّلٰوۃُ عَلَی النَّبِیِّ مَکْرُوْہ'' ☆ بَطَنُ کَبِیْرٍ کَبِیْر'' کَبِیْرٍ ☆
رَاَیْتُ الْکَلْبَ فِی الْکَلْبِ یَاْکُلُ کَلْبًا وَذَالِکَ الْکَلْبُ
فِی الْکَلْبِ کَلْبًا ☆ الا لا الاء الا الاء اللّٰه ☆ اَلنَّارُ
فِی الشِّتَآءِ خَیْر'' مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ﷺ ۔

والحمد للہ اولہا ختاماً ثم الصلوۃ بعد والسلام
علی النبی المصطفی المختار وآلہ وصحبہ الاطہار

اللہم وفق المترجم ما ینفعہ الیوم وغدہ واخر دعوانا ان
الحمد للہ رب العلمین